SAT.23.March.2024
VOLUME:19 NO: 78
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز ہفتہ 23 / مارچ 2024
جلد:19 شمارہ 78
12 / رمضان المبارک 1445ھ
قیمت:3=00 روپے
صفحات: 4

ورقِ تازہ
ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

دنیا کے سبھی مسلمانوں کو متحد کرنے کی کوشش

مسلم ورلڈ لیگ کی انتہائی اہم پیش قدمی

مکہ مکرمہ: (راست) مسلمانوں میں اتحاد و اتفاق کی اہمیت ہر دور میں مسلم رہی ہے۔ دنیا کے ان تمام ممالک میں جہاں مسلمان بستے ہیں، مختلف سطح پر اتحاد کی کوششیں ہوتی رہتی ہیں۔ اتحاد و اتفاق کی اسی اہمیت کے پیشِ نظر اب عالمی سطح پر بھی اس طرح کی کوشش شروع ہوگئی ہے جس میں پہل کیا ہے مسلم ورلڈ لیگ نے۔ مسلم ورلڈ لیگ نے سعودی عرب کے شہر مکہ میں پوری دنیا کے مسلمانوں کو متحد کرنے کے لیے ایک بڑا اقدام اٹھایا ہے۔ اس نے مکہ مکرمہ میں 18 اور 19 مارچ کو دو روزہ کانفرنس کا انعقاد کیا ہے جس میں دنیا کے کئی مسلم ممالک کے مذہبی رہنما شریک ہوئے۔ اس اجلاس کا مقصد اسلامی نظریات کے مختلف مکاتب فکر اور فرقوں کے باہمی اختلافات کو مٹا کر تمام مسلمانوں کو متحد کرنا ہے۔ یعنی اس کانفرنس کا مقصد دنیا کے مسلمانوں کو مختلف مکاتب فکر مثلاً شیعہ، سنی، دیوبندی، بریلوی وغیرہ کے اختلافات مٹا کر متحد کرنا ہے۔ اس کانفرنس کا اہتمام شاہ سلمان نے کیا تھا۔ مسلم دنیا کو متحد کرنے کی یہ پہل 2019 میں 'مکہ اعلامیہ چارٹر' کے نام سے کی گئی۔ اس چارٹر کا مقصد مسلمانوں کے ساتھ اپنے اختلافات کو ایک جانب رکھتے ہوئے مشترکہ مقاصد حاصل کرنا ہے۔ یہ چارٹر مسلمانوں میں تنوع کو قبول کرتا ہے، لیکن اسلام کے بنیادی اصولوں اور قوانین پر عمل کرنے کی ضرورت پر زور دیتا ہے۔ اس اجلاس میں دنیا بھر سے مفتیان کرام نے شرکت کی۔ سب نے اپنے اختلافات کو ایک طرف رکھتے ہوئے امت مسلمہ کو متحد کرنے کی بات کی۔ کانفرنس میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ اس چارٹر کے ذریعے اسلامی مکاتب فکر اور فرقوں کے درمیان تنوع کو سمجھا جائے اور اسے باہمی اختلافات کے ہتھیار کے طور پر استعمال نہ ہونے دیا جائے۔ اس کے علاوہ اسلامی اتحاد کے فروغ میں تعلیم اور میڈیا کی اہمیت پر بھی زور دیا گیا۔ کانفرنس میں جاری ہونے والے چارٹر میں نئی نسل کو اسلامی برادری کے تاریخی واقعات سے سبق حاصل کرتے ہوئے غیر ضروری بحث و مباحثہ سے گریز کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ چارٹر میں کہا گیا ہے کہ مختلف اسلامی فرقوں کے درمیان باہمی مکالمہ پیدا کیا جائے اور تصادم پیدا کرنے والے الفاظ اور نعروں سے ہوشیار رہا جائے۔ یہ چارٹر اس بات پر بھی زور دیتا ہے کہ مسلم ممالک کے اتحاد اور طاقت کو بڑھانے کے لیے متنوع اسلامی برادریوں کے درمیان تعاون ضروری ہے۔

کیجریوال کو 6 دنوں کے لیے ای ڈی ریمانڈ پر بھیجا گیا

وزیر اعلیٰ کی گرفتاری کے خلاف کئی ریاستوں میں احتجاج

نئی دہلی: 22 / مارچ (ایجنسیز) راؤز ایونیو کورٹ نے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو چھ دنوں کے لیے یعنی 28 مارچ تک ای ڈی ریمانڈ پر بھیج دیا ہے۔ ای ڈی نے 10 دنوں کی ریمانڈ مانگی تھی، لیکن عدالت نے 6 دنوں کی ریمانڈ دینے کا فیصلہ سنایا، یعنی اب 28 مارچ کو انھیں عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ اس فیصلہ سے قبل دونوں فریقین نے عدالت میں اپنی اپنی طرف سے دلیلیں پیش کی تھیں۔ کیجریوال کی طرف سے پیش ہوئے وکیل ابھشیک منو سنگھوی نے کیجریوال کی گرفتاری کی مخالفت کی تھی اور سوال اٹھایا تھا کہ جب ای ڈی کے پاس سب کچھ ہے تو گرفتاری کیوں کی گئی۔ اس درمیان ہندی نیوز پورٹل 'آج تک' پر شائع ایک خبر میں بتایا گیا ہے کہ کیجریوال وزیر اعلیٰ عہدہ سے استعفیٰ نہیں دیں گے۔ کیجریوال کا کہنا ہے کہ میں صحت مند ہوں اور جیل سے ہی حکومت چلاؤں گا۔

نئی دہلی: دہلی کے کابینی وزراء آتشی اور سوربھ بھردواج کو اس وقت گرفتار کرلیا گیا جب انہوں نے انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ کی جانب سے اکسائز پالیسی کیس میں چیف منسٹر اروند کیجریوال کی گرفتاری پر بی جے پی کے خلاف احتجاجی مظاہرہ منظم کیا۔ پولیس بسوں میں دو وزراء کو لے جایا گیا۔ عہدیداروں نے آئی ٹی او انٹرسکشن پر جو عام آدمی پارٹی اور بی جے پی کے دفاتر کے قریب واقع ہے، جمع مظاہرین سے منتشر ہوجانے کے لئے کہا کیونکہ اس علاقہ میں ضابطہ فوجداری کی دفعہ 144 کے تحت امتناعی احکام نافذ ہیں۔ آتشی نے X پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا کہ آئی ٹی او پر پرامن احتجاج کرنے پر دہلی پولیس نے مجھے حراست میں لے لیا ہے۔ پہلے ان لوگوں نے چیف منسٹر دہلی کو جھوٹے کیس میں گرفتار کیا اور اب یہ لوگ پرامن احتجاج کرنے والوں کو بھی گرفتار کررہے ہیں۔ اگر یہ جمہوریت کا قتل نہیں ہے تو پھر کیا ہے۔ آئی ٹی او پر احتجاج کے دوران عام آدمی پارٹی کے حامیوں نے بی جے پی زیر قیادت مرکزی حکومت کے خلاف نعرہ بازی کی اور اپنے قائدین کی رہائی کا مطالبہ کیا۔ پولیس نے پنڈت دین دیال اپادھیائے مال پر رکاوٹیں کھڑی کردی تھیں جہاں دونوں جماعتوں کے ہیڈ کوارٹرس واقع ہیں اور اس راستہ کو عوام کے لئے مسدود کردیا تھا۔ عام آدمی پارٹی کے ہیڈ کوارٹر سے بی جے پی کے دفتر کو آنے والی سڑک کو بھی مسدود کردیا گیا تھا۔ یہ دونوں دفاتر ایک دوسرے سے کچھ ہی فاصلہ پر واقع ہیں۔ عام آدمی پارٹی کے احتجاج اور اس پر پولیس کے ردعمل کی وجہ سے آئی ٹی او چوک، راج گھاٹ اور وکاس مارگ پر صبح کے اوقات میں زبردست ٹرافک جام ہوگئی۔ ای ڈی کے دفتر کو جانے والی سڑکوں کو بھی مسدود کردیا گیا۔ جمعرات کی شام کیجریوال کی گرفتاری کے بعد عام آدمی پارٹی نے بی جے پی کے خلاف ملک گیر احتجاج کی اپیل کی تھی۔ ایک احتجاجی شکنتلا پانڈے نے کہا کہ ہم اروند کیجریوال، منیش سسوڈیا اور دیگر پارٹی قائدین کی فوری رہائی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ ان لوگوں (تحقیقاتی ایجنسیوں) نے سسوڈیا کے خلاف کوئی ثبوت نہیں دیا ہے۔ لوک سبھا انتخابات سے عین قبل اروند کیجریوال کی گرفتاری سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ لوگ چیف منسٹر سے خوفزدہ ہیں۔ اسی دوران تھروانتاپورم سے موصولہ اطلاع کے مطابق سی پی آئی ایم کی زیر قیادت بایاں محاذ اور کانگریس زیر قیادت یو ڈی ایف کے قائدین نے چیف منسٹر دہلی اروند کیجریوال کی گرفتاری کے خلاف سڑکوں پر احتجاج کیا۔ سی پی آئی ایم اسٹیٹ سکریٹری ایم وی گووندن نے بی جے پی کے خلاف نعرہ لگاتے ہوئے کنور میں احتجاج کیا۔ ریاستی دارالحکومت میں یو ڈی ایف نے اپنے کنوینر ایم ایم حسن کی زیر قیادت احتجاج کیا اور گورنر کیرالا عارف محمد خان کی سرکاری قیامگاہ کی طرف مارچ کیا۔ وی گووندن نے کہا کہ سلاخوں کے پیچھے چیف منسٹر کیجریوال سلاخوں کے باہر کیجریوال سے زیادہ طاقتور ہوں گے۔ بزرگ کانگریس رکن اسمبلی رمیش چینی تھلانے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی' صدر روس ولادیمیر پوتین کے راستہ پر چل رہے ہیں اور اپوزیشن قائدین کو گرفتار کروارہے ہیں۔ تروانتاپورم کے کانگریس رکن پارلیمنٹ ششی تھرور نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات کی تواریخ کے اعلان کے فوری بعد کیجریوال کی گرفتاری بوکھلا دینے والی ہے۔ عام آدمی پارٹی کے برہم کارکن پلکلکڑ میں سڑکوں پر اتر آئے اور کوئمبتور کی قومی شاہراہ پر ٹرافک روک دی۔ انہوں نے کوچی میں ای ڈی کے دفتر پر احتجاج کیا اور نعرے لگائے۔ ریاستی بی جے پی صدر کے سریندرن نے کہا کہ کیرالا میں سی پی آئی ایم اور کانگریس کی بیان بازی محض منافقت ہے۔ کولکتہ سے موصولہ اطلاع کے بموجب کیجریوال کی گرفتاری کے خلاف آج کولکتہ میں عام آدمی پارٹی اور بی جے پی کارکنوں کے درمیان جھڑپ ہوگئی۔ یہ واقعہ وسطی کولکتہ میں مرلیدھر سین لین میں بی جے پی کے ہیڈ کوارٹر کے باہر پیش آیا۔ عام آدمی پارٹی کارکنوں نے پلے کارڈس اور پارٹی پرچموں کے ساتھ بی جے پی کے دفتر کے قریب احتجاج کیا۔ عام آدمی پارٹی کارکن جب مرکز کے خلاف نعرے لگا رہے تھے تو بی جے پی کارکن جو اندر بیٹھے ہوئے تھے، باہر نکل آئے اور جوابی نعرے بازی شروع کردی۔ کشیدگی میں اضافہ کے ساتھ ہی دونوں فریقوں میں جھڑپ ہوگئی۔ پولیس نے صورتحال پر بروقت قابو پالیا۔ سری نگر/جموں سے موصولہ اطلاع کے بموجب کیجریوال کی گرفتاری کے خلاف احتجاجی مارچ نکالنے کی کوشش پر سری نگر اور جموں میں عام آدمی پارٹی کے کئی قائدین کو حراست میں لے لیا گیا۔ سری نگر میں بیسیوں عام آدمی پارٹی کارکن پریس انکلیو کے قریب جمع ہوئے اور انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ کی جانب سے کیجریوال کی گرفتاری کے خلاف احتجاج کیا۔ پارٹی کارکنوں نے جیسے ہی مارچ نکالنے کی کوشش کی پولیس نے انہیں منتشر کردیا اور چند احتجاجیوں کو حراست میں لے لیا۔ عاپ لیڈر نواب ناصر نے کہا کہ کیجریوال کی گرفتاری جمہوری اقدار کے خلاف ہے۔

حیدرآباد کی سرنگ تعمیر کرنے والی کمپنی نے بی جے پی کو الکٹورل بانڈس کے ذریعہ 55 کروڑ روپے کا عطیہ دیا تھا

نئی دہلی: حیدرآباد کی کمپنی نویوگ انجینئرنگ کمپنی لمیٹیڈ (این ای سی) نے جو اترکھنڈ میں سلک یارا۔ بارکوٹ سرنگ تعمیر کررہی ہے اور جس کا ایک حصہ گزشتہ سال منہدم ہوگیا تھا، اُس نے 55 کروڑ روپے مالیتی الکٹورل بانڈس خریدے تھے اور یہ ساری رقم بی جے پی کو عطیہ دے دی تھی۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری کردہ اعداد و شمار میں یہ بات بتائی گئی۔ 12 نومبر 2023 کو زیر تعمیر سرنگ کا ایک حصہ منہدم ہوگیا تھا اور اس میں جملہ 41 ورکر پھنس گئے تھے۔ ان ورکرس کو 29 نومبر کو بچایا گیا تھا۔ کابینی کمیٹی برائے معاشی امور کی جانب سے 2018 میں سلک یارا۔ بارکوٹ سرنگ پراجکٹ کو منظوری دی گئی تھی۔ اسے 2022 تک مکمل کیا جانا تھا لیکن اس کی ڈیڈ لائن میں توسیع کی گئی تھی۔ این ای سی نے 19 اپریل 2019 اور 10 اکتوبر 2022 کے درمیان ایک ایک کروڑ روپے کے 55 الکٹورل بانڈس خریدے تھے۔ نویگ انجینئرنگ، نویگ گروپ کی پرچم بردار کمپنی ہے کمپنی کی ویب سائٹ پر یہ بات بتائی گئی اور کہا گیا کہ اُس نے دریائے برہم پتر پر ملک کا سب سے طویل دریائی پُل ڈھولا۔ سادیا پُل تعمیر کیا ہے جس کی لمبائی جملہ 15.9 کیلومیٹر ہے۔ این ای سی نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ اُسے حکومت آندھرا پردیش نے پولاورم پراجکٹ تعمیر کرنے کی ذمہ داری دی تھی۔ این ای سی کی ویب سائٹ کے مطابق اس نے کئی مشہور پراجکٹس تیار کئے ہیں جن میں دریائے گنگا پر پُل اور قاضی گنڈ تا بنیہال ہائی وے پراجکٹ شامل ہیں تاکہ پیر پنجال پاس کے ذریعہ شمالی کشمیر تک ہر موسم میں رابطہ کو یقینی بنایا جاسکے۔

لوک سبھا انتخاب 2024: اوبی سی پارٹیوں کے اتحاد نے 'انڈیا اتحاد' کی حمایت کا کیا اعلان

نئی دہلی: انڈیا اتحاد کو جمعہ کے روز اس وقت بڑی کامیابی ملی جب 'اوبی سی بھارتیہ مہا گٹھ بندھن' سے جڑی 30 پارٹیوں نے جمعہ کو اپنی حمایت دینے کا اعلان کردیا۔ کانگریس کے ذریعہ اٹھائے جارہے ذات پر مبنی مردم شماری اور معاشی سروے کے ایشو سے متاثر ہوکر 'اوبی سی بھارتیہ مہا گٹھ بندھن' نے انڈیا اتحاد کی حمایت کا فیصلہ کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 'اوبی سی بھارتیہ مہا گٹھ بندھن' او بی سی سے جڑی 30 پارٹیوں کا اتحاد ہے۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور سابق کانگریس صدر راہل گاندھی کی موجودگی میں اس مہا گٹھ بندھن کے کنوینر و سابق رکن پارلیمنٹ راج کمار سینی نے انڈیا اتحاد کی حمایت کا اعلان کیا۔ اس دوران ہریانہ و دہلی کے انچارج جنرل سکریٹری دیپک بابریا بھی موجود تھے۔ اس موقع پر کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ راہل گاندھی کی بھارت جوڑو یاترا اور بھارت جوڑو نیائے یاترا کو دیکھ کر ان کے نظریات سے متاثر ہوکر راج کمار سینی نے طے کیا کہ وہ کانگریس پارٹی کا ساتھ دیں گے۔ اس لیے انھوں نے بلاشرط انڈیا اتحاد کی حمایت دینے کا بھروسہ دلایا ہے۔ ملک کی جمہوریت کو بچانے کے لیے راج کمار سینی کانگریس کے ساتھ آئے ہیں۔ راہل گاندھی نے اس تعلق سے اپنے بیان میں کہا کہ ملک میں شراکت داری سب سے بڑا ایشو ہے۔ بھارت جوڑو نیائے یاترا میں کانگریس نے سماجی انصاف کی بات کی تھی اور اس کا اگلا انقلابی قدم ذات پر مبنی مردم شماری اور معاشی سروے ہے۔ اس کے لیے جو بھی ہاتھ ملائے گا وہ سبھی کا استقبال کرتے ہیں اور سبھی کو دل سے شکریہ کہتے ہیں۔ انھیں خوشی ہے کہ ہم سب ایک ساتھ یہ لڑائی لڑنے جارہے ہیں۔ اس موقع پر راج کمار سینی نے کہا کہ ہم سبھی سیاسی پارٹیاں ایک ہی بات کہہ رہے تھے کہ ہمیں ہماری حصہ داری ملنی چاہیے۔ راہل گاندھی جی نے ذات پر مبنی مردم شماری اور معاشی سروے کی بنیاد پر لوگوں کو انصاف دلانے کی آواز بلند کی ہے۔ اس لیے اوبی سی بھارتیہ مہا گٹھن بندھن نے انڈیا اتحاد کو حمایت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہم ساتھ مل کر اس ملک میں سبھی کو برابری کا حق دینے کے لیے پرعزم ہیں۔

یوپی مدرسہ ایجوکیشن ایکٹ غیر دستوری: الہ آباد ہائی کورٹ

لکھنو: الہ آباد ہائی کورٹ نے جمعہ کے دن اتر پردیش بورڈ آف مدرسہ ایجوکیشن ایکٹ 2004 کو "غیر دستوری" اور سیکولرازم کے اصول کی خلاف ورزی قرار دیا۔ اور ریاستی حکومت سے کہا کہ موجودہ طلبا کو اسکولوں میں بھرتی کرادیا جائے۔ جسٹس ویویک چودھری اور جسٹس سبھاش ودیارتھی پر مشتمل لکھنو بنچ نے انشومن سنگھ راٹھوڑ کی درخواست پر یہ فیصلہ سنایا۔ راٹھوڑ نے یوپی مدرسہ بورڈ کے دستوری جواز کو چیلنج کیا تھا۔ اس نے مرکزی و ریاستی محکمہ اقلیتی بہبود کے زیر انتظام مدرسوں پر اعتراض جتایا تھا۔

ای ڈی کی تحویل میں عاپ سربراہ کی حفاظت و سلامتی کے بارے میں پارٹی فکرمند: آتشی

نئی دہلی: دہلی کی کابینی وزیر آتشی نے جمعہ کے روز کہا کہ عام آدمی پارٹی' چیف منسٹر دہلی اروند کیجریوال کی ای ڈی کی تحویل میں حفاظت و سلامتی کے بارے میں فکرمند ہے کیونکہ انہیں زیڈ پلس زمرہ کی سیکیوریٹی دی گئی ہے۔ انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ (ای ڈی) نے جمعرات کے روز اکسائز پالیسی سے مربوط منی لانڈرنگ کیس میں کیجریوال کو گرفتار کرلیا۔ آتشی نے یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی جمہوری تاریخ میں پہلی مرتبہ کسی قومی پارٹی کے صدر کو لوک سبھا انتخابات سے پہلے گرفتار کیا گیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ کوئی بھی ثبوت پیش کرنے سے قاصر رہا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بی جے پی اروند کیجریوال سے کتنی خوفزدہ ہے۔

پاکستان: عدالت نے قرآن پاک کا صفحہ نذرِ آتش کرنے کے جرم میں ایک خاتون کو سنائی عمر قید کی سزا

اسلام آباد: پاکستان میں قرآن پاک کا صفحہ نذرِ آتش کیے جانے کے ایک پرانے معاملے میں آسیہ بی بی نامی خاتون کو مجرم قرار دیا گیا ہے۔ اس پاکستانی خاتون کو عدالت نے عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پاکستان کے توہین رسالت قانون کے تحت مذہب یا مذہبی شخصیتوں کی بے عزتی کرنے کا قصوروار پائے جانے والے کسی بھی شخص کو سزائے موت تک دی جاسکتی ہے، حالانکہ آسیہ بی بی کو عمر قید کی ہی سزا سنائی گئی ہے۔ سرکاری وکیل مہذب اویس کا کہنا ہے کہ خاتون آسیہ بی بی کو 2021 میں توہین رسالت کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ کچھ لوگوں نے دعویٰ کیا تھا کہ ملزم خاتون نے قرآن کے صفحات جلا کر اس کی بے حرمتی کی ہے۔ سرکاری وکیل کا یہ بھی کہنا ہے کہ جج نے بدھ کے روز شمالی شہر لاہور میں آسیہ بی بی کو عمر قید کی سزا دینے کا فیصلہ سنایا۔ حالانکہ خاتون نے عدالت میں اپنے اوپر لگے الزام کو سرے سے مسترد کردیا۔ واضح رہے کہ آسیہ بی بی نام کی ہی ایک عیسائی خاتون کو پاکستان میں سزائے موت سنائی گئی تھی، لیکن آٹھ سال جیل میں گزارنے کے بعد 2019 میں انھیں توہین رسالت کے الزام سے بری کردیا گیا تھا۔ اپنی رہائی کے بعد شدت پسندوں کے ذریعہ دی جا رہی موت کی دھمکیوں سے بچنے کے لیے وہ کناڈا چلی گئیں۔

منشیات قانون کے تحت مجرم قرار دیئے گئے شخص کو حج ادا کرنے کی اجازت

نئی دہلی: دہلی ہائیکورٹ نے آج ایک 73 سالہ شخص کو جسے 2010 میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مجرم قرار دیا گیا تھا' حج یا عمرہ کرنے کے لیے دورہ سعودی عرب کی اجازت دیدی۔ جسٹس سورنا کانتا شرما نے اسلام میں حج کی بڑی اہمیت کا نوٹ لیا اور اسے اسلام کے پانچ ستونوں میں ایک ستون تسلیم کیا جو ہر مسلمان پر زندگی میں ایک مرتبہ فرض ہے۔ عدالت نے سید ابواعلی کی درخواست قبول کرلی جنہیں منشیات قانون (این ڈی پی ایس ایکٹ) کی دفعہ 29 اور 21 (سی) کے تحت مختلف جرائم کا خاطی قرار دیا گیا تھا۔ انہیں 11 سال 6 ماہ کی قید بامشقت کی سزا اور دو لاکھ روپے جرمانہ بھی عائد کیا گیا تھا۔ علاوہ ازیں ابواعلی کو این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 25 (a) کے تحت خاطی قرار دیا گیا تھا جس کے نتیجہ میں انہیں مزید پانچ سال کی سزائے قید بامشقت ہوئی تھی اور 50 ہزار روپے کا جرمانہ بھی کیا گیا تھا۔ 10 سال اور 3 ماہ کی سزا کاٹنے اور جرمانہ ادا کرنے کے بعد ابواعلی کا پاسپورٹ سرینڈر کردیا گیا تھا۔ ان کے دہلی چھوڑنے پر پابندی لگادی گئی تھی۔ استغاثہ نے ابواعلی کی درخواست کی مخالفت کی تھی اور ان کے خلاف این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت خاطی قرار دیئے جانے کی سنگینی کو اجاگر کیا تھا۔ بہر حال عدالت نے اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے ابواعلی کی درازی عمر کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں پاسپورٹ کی اجرائی اور تجدید کے لیے استثنیٰ دیا تھا۔

ایئر انڈیا پر ڈی جی سی اے نے لگایا 80 لاکھ روپے کا جرمانہ، اصول توڑنے کی ملی سزا

نئی دہلی: 22 / مارچ (ایجنسیز) ڈی جی سی اے (ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایویشن) نے پرواز کے اوقات اور اصول و ضوابط کی خلاف ورزی کرنے پر ایئر انڈیا کے لیے سزا کا اعلان کیا ہے۔ ایئر انڈیا پر 80 لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ ڈی جی سی اے نے یہ کارروائی جنوری کے آڈٹ میں ہوئے کئی انکشافات کے بعد کیا ہے۔ دراصل ڈی جی سی اے نے جنوری میں ایئر انڈیا کا اسپاٹ آڈٹ کیا تھا۔ اس دوران سامنے آیا تھا کہ پائلٹ ٹیم کے لیے الٹرا-لمبی دوری کی پروازوں سے پہلے اور بعد میں ضروری آرام نہیں دیا گیا اور لے اوور کے دوران بھی ضروری آرام نہیں دیا گیا۔ یہی وجہ ہے کہ ایئر انڈیا کے خلاف کارروائی کی گئی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق آڈٹ کے دوران ڈیوٹی طے شدہ مدت سے زیادہ ہونے، غلط طریقے سے مارک ٹریننگ ریکارڈ اور اوور لیپنگ ڈیوٹی وغیرہ کی مثال بھی دیکھے گئے۔ اصولوں کی اس طرح کی خلاف ورزی سے طیارہ سیکورٹی اور مسافروں کی سیکورٹی کے سنگین جوکھم پیدا ہوتے ہیں۔ آپریٹر کو ضروری ویک آف، الٹرا-لانگ رینج (یو ایل آر) پروازوں سے پہلے اور بعد میں ضروری آرام، فلائٹ کرو کو لے اوور پر ضروری آرام فراہم کرنے میں بھی کمی پائی گئی تھی، جو ایف ڈی ٹی ایل سے متعلق شہری ہوابازی ضروریات کے موجودہ اصولوں کی خلاف ورزی ہے۔ اس سے قبل بھی ڈی جی سی اے نے ایئر انڈیا پر کچھ معاملوں پر جرمانے عائد کیے ہیں۔ کچھ دنوں قبل ایک معاملے میں 30 لاکھ روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا گیا تھا اور وجہ بتاؤ نوٹس بھی جاری کیا گیا تھا۔

اقوام متحدہ حقوق انسانی کونسل میں چین پر لگا سنگین الزام

اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کے 55 ویں اجلاس میں انسانی حقوق کے کارکن شوبیچی فوجیکی نے الزام لگایا ہے کہ چین سنکیانگ میں ایغور مسلمانوں کو ہراساں اور ان کا استحصال کررہا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ یہاں کے کاروباری مراکز حراستی مراکز کے طور پر کام کررہے ہیں۔ انہوں نے اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل سے اس کے خلاف فوری ایکشن لینے کی اپیل کی ہے۔ یو این او کی انسانی حقوق کونسل میں شوبیچی فوجیکی نے سنکیانگ میں ایغور مسلمانوں کے ساتھ روا رکھے جانے والے سلوک پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ چین کی جانب سے وہاں جانے کی اجازت نہیں ملی۔ شوبیچی نے چین پر ایغور مسلمانوں کی شناخت اور ثقافت کو مٹانے کی کوشش کا الزام بھی لگایا ہے۔

ہولی منانے پر تنازعہ، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں کشیدگی

علی گڑھ (یوپی): کیمپس میں ہولی منانے پر تنازعہ پر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے بعض طلبا نے جمعہ کے دن جماعتوں کا بائیکاٹ کیا۔ طلبا قائدین نے دیگر طلبا سے کہا کہ وہ جماعتوں میں شرکت نہ کریں کیونکہ ان کے بقول ہولی تقاریب پر 2 گروپس میں جھڑپ کے سلسلہ میں حکام نے "یکطرفہ کارروائی" کی ہے۔ یونیورسٹی کے ایک سینئر عہدیدار کے بموجب جمعہ کی صبح کلاس کے آغاز کے تھوڑی دیر بعد طلبا کا ایک گروپ بعض فیکلٹیز میں پہنچا اور طلبا کو کلاس اٹنڈ نہ کرنے کی ترغیب دینے میں کامیاب رہا۔ گروپ نے اسے غیر معینہ مدتی بائیکاٹ کا نام دیا ہے۔ اے ایم یو کے ترجمان عمر پیرزادہ نے پی ٹی آئی سے کہا کہ بعض گمراہ کن عناصر "غلط بیانیہ" عام کررہے ہیں۔ اے ایم یو حکام نے جمعرات کے دن کیمپس میں ہولی منانے سے روکا۔ انہوں نے کہا کہ اے ایم یو کو ہمیشہ ناز رہا ہے کہ وہ گنگا جمنی تہذیب کا گہوارہ رہی ہے۔ ہولی منانا اس کلچر کا لازمی حصہ ہے۔ پیرزادہ نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ یہ تہوار کوئی نئی نظیر قائم کئے بغیر منایا جائے تاکہ دیگر طبقات کے جذبات و احساسات کو ٹھیس نہ پہنچے۔ خصوصی ہولی ملن کی اجازت مانگنے والے ادت پرتاپ سنگھ نے کہا کہ جمعرات کی رات بعض کٹر عناصر اس سے الجھ پڑے۔ اس نے کہا کہ اسے اس لئے نشانہ بنایا گیا کہ وہ اپنا تہوار منانے اپنا جمہوری حق استعمال کررہا ہے۔

ماہ رمضان المبارک 2024ء
ناندیڑ شہر
آج کا افطار : 6:39
کل کی سحر : 4:59
روزنامہ ورق تازہ ، ناندیڑ

کناوار برادرس کے ملٹی برانڈ شوروم کے
روبرو نئی عمارت میں
گروکرپا مارکیٹ، شاپ نمبر 1,2,3
کناوار بردرس
گروکرپا مارکیٹ، شاپ نمبر 1,2,3، مہاویر چوک، ناندیڑ
कन्नावार ब्रदर्स मल्टीब्रँण्ड शोरुमचे
समोरील नविन वास्तुमध्ये...
गुरुकृपा मार्केट, शॉप नं. 1, 2, 3
कन्नावार ब्रदर्स
शर्टींग डिव्हीजन
महावीर चौक, नांदेड
वेळ : सुबह 11 से रात 9 बजे तक
8007777003, 8007777911

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

مراٹھواڑہ کا سب سے بڑا اور پہلا سفید ملبوسات کا شوروم
مکمل سفید، ہمہ اقسام کے سفید پوشاکوں سے سجا سجایا شوروم
شرٹنگ، سوٹنگ اور لینن، کاٹن اور مختلف قسم کی لاتعداد ملبوسات
ہول سیل اور ریٹل داموں میں دستیاب
کناوار بردرس
گروکرپا مارکیٹ، شاپ نمبر 1,2,3، مہاویر چوک، ناندیڑ
मराठवाड्यातील सर्वात मोठे प्रथम व्हाईट हाउस...
संपुर्ण परीपुर्ण व्हॉईट व्हरायटीजने भरलेले सुसज्ज दालन...
शर्टींग, सुटींग आणि लिनन, कॉटन व
रेडीमेड्स असंख्य व्हरायटीज
होलसेल व रिटेलमध्ये उपलब्ध
कन्नावार ब्रदर्स
गुरुकृपा मार्केट, शॉप नं.1,2,3 महावीरचैक, नांदेड
वेळ : सुबह 11 से रात 9 बजे तक
8007777003, 8007777911

اس دور کے گزرنے سے پہلے ظفر ہی گزر گئے!

پی این انیال

ظفر میرا بہت پرانا ساتھی اور دوست تھا۔ 1980 کی دہائی کے اوائل میں بہادر شاہ ظفر مارگ پر واقع لنک ہاؤس میں ہفتہ وار لنک نیوز میگزین میں جب ظفر ڈیسک ہینڈ کے طور پر آیا تو وہ ایک ناپختہ نوجوان تھا۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ جب میں پہلی بار دفتر میں اس سے ملا تو مذاقاً کہا کہ ''اب جبکہ ہمارے درمیان ظفر مارگ کا ماسٹر ہے، تو پھر اب ہم ہمیشہ سینٹرل ڈیوائیڈر پر بیٹھ کر شطرنج کھیل سکتے ہیں!'' ان دنوں ہم اکثر اپنے دفتر کے سامنے والی سڑک کے سینٹرل ڈیوائیڈر پر بیٹھ کر شطرنج کھیلا کرتے تھے۔

گرچہ کہ ظفر اور میں دفتر میں ایک دوسرے سے چند میٹر کے ہی فاصلے پر بیٹھتے تھے لیکن مجھے وہاں اس سے ملنے کا موقع کبھی نہیں ملا۔ میری اس سے پہلی ملاقات 1979 میں اس وقت کے وزیر خزانہ ایچ این بہوگنا کے گھر 5 سنہری باغ روڈ پر ہوئی تھی۔ ہوا کے جھونکے کی طرح دبلا پتلا اور ہاتھی گھاس کے پتے کی طرح لمبا کہ اس سے ہاتھ ملاتے ہوئے بھی محتاط رہنا پڑتا تھا۔ دراصل اس کے پورے گھر والے اور رشتہ دار ایسے ہی ہیں۔ وہ لیونگ روم کے ایک کونے میں کھڑا تھا جس میں بڑے اور موٹے موٹے سیاسی لیڈران صوفوں اور کرسیوں پر بیٹھے ہوئے تھے۔ جب میں کمرے میں داخل ہوا تو بہوگنا کہیں سے نمودار ہوئے اور ظفر کو خوش آمدید کہتے ہوئے بولے ''انیال، یہ ظفر ہے۔ میرے گھر کا لڑکا ہے، اپنے الہ آباد کا ہے۔ بھائی، اس کا خیال رکھنا۔'' یہ میری اس سے پہلی ملاقات تھی۔

اس کے بعد وہ میرا ایک بہت عزیز اور قریبی دوست بن گیا۔ حالانکہ وہ ہمیشہ ایک جونیئر ساتھی کے طور پر ہی رہا۔ بعد میں جب میں وجئے بلڈنگ کے آبزرور آف بزنس اینڈ پولیٹکس میں چلا گیا تو میں نے اسے وہاں بلا لیا، جہاں ہم ساتھ رہے۔ درمیان میں اس نے کچھ عرصہ کے لیے انڈیا ٹوڈے میں جانے کا فیصلہ کیا اور اس کے بعد کئی دوسرے پبلیکیشن میں بھی گیا۔ کچھ عرصہ تک جہاں ہم رہتے تھے وہاں سے قریب ہی وہ اپنے بڑے بھائی اور کچھ قریبی دوستوں کے ساتھ بھی رہا۔ ان دنوں ہماری اکثر شامیں اردو شاعری کا ذوق رکھنے والے دوستوں کے ساتھ گزرتی تھی۔

وہ ایک بہترین، خوش ذائقہ، شائستہ اور قابل احترام شخص تھا۔ وہ بہت بحثیں کرتا تھا لیکن شاذ و نادر ہی ایسا ہوتا تھا کہ وہ بحث کے دوران مشتعل ہوا ہو۔ وہ اپنے شیعہ مسلم ہونے اور اس کے ورثے پر فخر کرتا تھا مگر کبھی سخت گیر نہیں رہا۔ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے لیے مشہور الہ آباد کے نہرو ین سماجی ماحول میں پروان چڑھنے کے بعد حالیہ برسوں میں اس نے خود کو کھو دیا۔ ملک میں بڑھتی ہوئی فرقہ واریت نے اسے بہت مایوس اور دلبرداشتہ بنا دیا تھا۔ ایک بار جب میں نے اس سے کہا کہ یہ دور بھی ہماری آنکھوں کے سامنے سے گزر جائے گا تو اس نے دھیرے سے کہا کہ ''لیکن اس سے پہلے میں گزر جاؤں گا۔''

الیکٹرول بانڈز پر سپریم کورٹ کا فیصلہ نظیر بن سکتا ہے

جاوید جمال الدین

ہندوستان کی سپریم کورٹ نے اپنے ایک حالیہ فیصلہ میں الیکٹرول بانڈز اسکیم کو غیر قانونی اور غیر دستوری قرار دیا حالانکہ وزیر اعظم نے یہ دعویٰ کیا تھا کہ الیکٹرول بانڈز سے شفافیت آئے گی۔ اب وزیر اعظم نریندر مودی سے استعفیٰ دینے کا مطالبہ کیا جانا انہیں اس بات کا احساس دلانا ہے کہ آخر یہ سب کیسے ممکن ہوا۔ سپریم کورٹ نے اس تعلق سے تمام حسابات طلب کئے ہیں۔ سیاسی سطح پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ سپریم کورٹ کا یہ تاریخی فیصلہ عوام کا اعتماد اور ملک کی جمہوری قدروں کو بحال کرے گا۔ بلکہ کانگریس ترجمان جے رام رمیش کا اندازہ ہے، سپریم کورٹ کا یہ فیصلہ مرکز کی مودی حکومت کے خاتمے کی ابتداء ثابت ہوگا، لیکن اسے ایک قیاس ہی کہہ سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ سپریم کورٹ نے اس ہفتے اسٹیٹ بینک آف انڈیا (ایس بی آئی) کی الیکٹورل بانڈز کے یونک الفانیومیرک نمبروں سمیت مکمل تفصیلات جسے الیکشن کمیشن کو اپنی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کرنا ہوتا ہے عدالت نے اس کا انکشاف نہ کرنے پر سرزنش کی اور بینک کو سخت نوٹس جاری کرتے ہوئے پیر تک جواب داخل کرنے کی ہدایت دے دی ہے، چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ، جسٹس سنجیو کھنہ، جسٹس بی آر گاوئی، جسٹس جے بی پارڈی والا اور جسٹس منوج مشرا کی آئینی بینچ نے ایس بی آئی کو نوٹس جاری کرتے ہوئے کہا کہ عدالت کو بتایا گیا ہے کہ الیکٹورل بانڈز جاری کرنے والے بینک نے ہر ایک بانڈ کا یونک الفانیومیرک نمبر کا انکشاف نہیں کیا ہے۔ عدالت عظمیٰ کے سامنے سینئر وکیل کپل سبل نے دلیل دی ہے کہ 15 فروری 2024 کے آئینی بنچ کے فیصلے کے مطابق تمام تفصیلات کا انکشاف کیا جانا چاہیے تھا۔ اس پر سالیسٹر جنرل تشار مہتہ نے کہا کہ چونکہ ایس بی آئی فیصلے میں فریق ہے، اس لیے اسے نوٹس جاری کیے جاسکتے ہے۔ بنچ نے کہا کہ ایس بی آئی کے وکیل کو یہاں ہونا چاہیے تھا۔ بینچ نے کہا ''اگر آپ فیصلے کو دیکھیں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ہم نے بتا دیا ہے کہ بانڈ نمبر فراہم کرنا ہوگا''۔ ※م درخواست گزار این جی او ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمز کی جانب سے ایڈوکیٹ پرشانت بھوشن پیش ہوئے۔ الیکشن کمیشن کی درخواست پر بینچ نے کہا کہ الیکشن کمیشن کی جانب سے عدالت عظمیٰ میں جمع کرائے گئے الیکٹورل بانڈز کی تفصیلات ویب سائٹ پر اپ لوڈ کرنے کے مقصد سے اسکین کرکے واپس کی جانی چاہیے۔ الیکشن کمیشن نے ایڈوکیٹ امیت شرما کے توسط سے عدالت عظمیٰ میں ایک درخواست دائر کی جس میں 2 اپریل 2019 اور 2 نومبر 2023 کے اپنے سابقہ احکامات کے لحاظ سے عدالت عظمیٰ کو جمع کرائے گئے الیکٹورل بانڈز کے اعداد و شمار کو جاری کرنے کی ہدایت کا مطالبہ کیا گیا۔ عدالت عظمیٰ کے 11 مارچ 2024 کے حکم کے مطابق، الیکشن کمیشن نے جمعرات کو ایس بی آئی کے ذریعہ دیئے گئے الیکٹورل بانڈز کا ڈیٹا اپ لوڈ کر دیا تھا۔

کانگریس سمیت حزب اختلاف کی تمام پارٹیوں نے مودی حکومت کے انتخابی بانڈ جاری کرنے کے فیصلے کو لوٹ کی پالیسی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ بی جے پی کا خزانہ بھرنے کے لئے پیسہ اکٹھا کرنے کی چندہ دو، دھندہ ہوا کی اس کی پالیسی ثابت ہوئی ہے، حکومت کی الیکٹورل بانڈ پالیسی نے واضح کر دیا ہے کہ اس نے صرف ان کمپنیوں اور افراد کو کام دیا ہے، جنہوں نے انتخابی بانڈز کے ذریعے بی جے پی کو چندہ دیا الزام عائد کیا گیا ہے کہ انتخابی بانڈز سے متعلق معلومات کے منظر عام پر آنے کے بعد سے یہ پہلا تجزیہ ہے، جسے ایس بی آئی نے انتخابات کے بعد تک ملتوی کرنے کی کئی ہفتوں کی کوششوں کے بعد کل رات عام کر دیا۔ اس میں 1300 سے زیادہ کمپنیاں اور افراد نے انتخابی بانڈز کی شکل میں چندہ دیا ہے، جس میں 2019 کے بعد سے بی جے پی کو 6000 کروڑ روپے سے زیادہ کا عطیہ شامل ہے۔ جوکہ تمام سیاسی پارٹیوں سے زیادہ ہے۔ دراصل ملک میں الیکٹرل باونس متعارف کرانے کا مقصد یہ تھا کہ ملکی سیاست میں استعمال ہونے والے غیر قانونی دولت کا راستہ روکا جائے سب ہے لیکن ان بانڈز کے اجرا کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا جا چکا ہے اور اس اقدام کو جمہوریت میں بگاڑ سے تشبیہ دی جا رہی ہے، دو برس کے بعد اب سپریم کورٹ نے دوبارہ اس معاملے کا جائزہ لینے اور الیکٹورل بانڈز کے خلاف دی جانے والی درخواستوں کی سماعت ایک مرتبہ پھر شروع کی اور ایس بی آئی کو تفصیلات پیش کرنے کی ہدایت دی گئی۔

یاد رہے کہ ملک میں سیاسی پارٹیوں کی فنڈنگ کے لیے الیکٹورل بانڈز متعارف کرائے گئے تھے اور ان بانڈز کے ذریعے دی جانے والی رقم پر سود بھی نہیں لگتا ہے۔ 2018 میں متعارف کرائے جانے والے یہ بلاسود بانڈز ایک خاص مدت کے لیے جاری کیے جاتے ہیں جن کے تحت سیاسی جماعتوں کو ایک ہزار سے لے کر ایک کروڑ روپے تک کی رقم دی جاسکتی ہے۔ اس اقدام کے تحت کوئی بھی شہری یا کمپنی سال کے مخصوص دنوں میں الیکٹورل بانڈ خرید کر اپنی پسند کی سیاسی جماعت کی مالی مدد کر سکتا ہے اور مذکورہ سیاسی جماعت 15 دن کے اندر یہ رقم کسی بھی سرکاری بینک سے نکلوا سکتی ہے۔ قانون کے مطابق ان بانڈز کے ذریعے کسی بھی ایسی سیاسی جماعت کو پیسے دیے جاسکتے ہیں جس نے قومی یا ریاستی اسمبلی کے انتخابات میں ایک فیصد سے کم ووٹ نہ حاصل کیے ہوں۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اب تک اس اسکیم کے تحت ملک بھر میں 19 قسطوں میں ڈیڑھ ارب روپے کے بانڈز فروخت ہو چکے ہیں۔ اندازے کے مطابق اب تک سب سے زیادہ فنڈنگ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو ملی ہے۔

2019 میں الیکٹورل بانڈز کے تحت دی جانے والی کل رقم کا تین چوتھائی بی جے پی کو ملا ہے، جبکہ اس کے مقابلے میں حزب اختلاف کی سب سے بڑی جماعت، کانگریس پارٹی کے حصے میں صرف نو فیصد رقم آئی ہے۔ اگر ملک میں انتخابات پر نظر رکھنے والی تنظیموں کے جائزوں کا دیکھا جائے تو ان کے مطابق 2019 میں ملک کی سات بڑی سیاسی جماعتوں کو ملنے والی فنڈ گنگ کا 62 فیصد الیکٹورل بانڈز سے آیا تھا۔ الیکٹورل بانڈز کو متعارف کرانے کا مقصد ملکی سیاست کو ناجائز پیسے سے پاک کرنا اور سیاسی جماعتوں کی فنڈنگ کو زیادہ شفاف بنانا تھا، لیکن سیاسی پنڈتوں کا کہنا ہے کہ اس سکیم کا نتیجہ الٹ نکلا ہے۔ ان کے خیال میں الیکٹورل بانڈز کے معاملے کو لوگوں کی نظروں سے اوجھل رکھا جارہا ہے۔

ایک چیز تو واضح تھی اور وہ یہ کہ اس بات کا کوئی ریکارڈ موجود نہیں تھا کہ کون سا بانڈ کس نے خریدا تھا اور اس بانڈ کے تحت دی جانے والی رقم کس سیاسی جماعت کو ملی۔ یہی وہ چیز ہے جو الیکٹورل بانڈز کو غیر آئینی※ بنا رہی تھی کیونکہ عام لوگوں کو معلوم ہی نہیں ہوتا کہ کسی سیاسی جماعت کو پیسے کن ذرائع سے مل رہے ہیں۔ سپریم کورٹ کے حکم کے بعد اس پر سے پردہ ہٹا چکا ہے، یہ کہنا بھی درست نہیں کہ الیکٹورل بانڈز کے ذریعے رقم دینے والے کا نام خفیہ ہی رہتا ہے، چونکہ سرکاری بینکوں کے پاس بانڈ خریدنے والے شخص یا کمپنی کا اندراج موجود ہوتا ہے، اس لیے حکمران جماعت آسانی سے یہ معلومات حاصل کر کے عطیہ دینے والوں پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔ یہی سبب ہے کہ ان بانڈز کے ذریعے حکمراں جماعت کو پر سبقت مل جاتی ہے جو کہ غیر منصفانہ چیز ہے※ اور یہ ایس بی آئی کی تفصیل سے ثابت بھی ہوگیا ہے۔ حالانکہ 2017 میں الیکٹورل بانڈز جاری کرنے کا پہلی مرتبہ اعلان کیا گیا تھا تو الیکشن کمیشن نے کہا تھا کہ ان بانڈز کی وجہ سے انتخابات میں شفافیت کا مسئلہ پیدا ہوسکتا ہے۔ اس موقع پر انڈیا کے سٹیٹ بینک، وزارت قانون اور بہت سے ارکانِ اسمبلی کا بھی یہی کہنا تھا کہ بانڈز سے ملکی سیاست میں ناجائز دولت کی ریل پیل ختم نہیں ہوگی اور یہ سچ بھی ثابت ہوا ہے۔ بعد میں الیکشن کمیشن نے بھی بانڈز کی حمایت کرنا شروع کر دی اور کچھ عرصہ بعد عدالتوں نے بھی اس معاملے پر اپنا فیصلہ مؤخر کر دیا۔ ایک عام خیال رہا ہے کہ الیکٹورل بانڈز کے ذریعے دراصل حکومت نے غیر شفافیت کو قانونی شکل دے دی ہے۔ بانڈز کے ذریعے فنڈز دینے والے جتنا پیسہ چاہیں پارٹی کو دے سکتے ہیں اور کسی بھی فریق کے لیے یہ ضروری نہیں ہے کہ اس معاملے کی تفصیل بتائے۔ اگر اس چیز کو شفافیت※ کے نام پر بیچا جا رہا ہے تو یہ قابل افسوس ہے۔ البتہ یہ حقیقت ہے کہ۔ سیاسی جماعتوں کی مالی مدد کے عمل کو زیادہ شفاف بنانے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ انتخابات ایک مہنگا کام ہے اور انتخابات میں زیادہ تر پیسہ کاروباری لوگ یا کمپنیاں لگاتی ہیں۔ اندازے کے مطابق 2019 کے عام انتخابات پر سات ارب روپے خرچ کیے گئے تھے جو کہ امریکہ کے صدارتی انتخابات پر خرچ کی جانے والی رقم کے بعد دوسری بڑی رقم تھی۔ ملک میں ووٹروں کی تعداد 2019 کے انتخابات تک یہ تعداد 90 کروڑ تک پہنچ چکی تھی۔ جو کہ اس بار 97 کروڑ سے تجاوز کر گئی ہے اور نوجوان میں تعداد کے ساتھ پہلی بار ووٹ دینے والوں میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ ظاہر ہے کہ ووٹرز کی اس بڑھتی ہوئی تعداد کا مطلب یہ ہے کہ لوگوں تک پہنچنے کے لیے اب امیدواروں کو زیادہ پیسے کی ضرورت ہے۔ اور ملک میں تین سطح کے انتخابات کے نظام کی وجہ سے الیکشن کا مرحلہ بھی بہت طویل ہوتا ہے۔ اب انتخابات میں مقابلہ بازی کا رجحان بھی بڑھ گیا ہے۔ قانون کے مطابق سیاسی جماعتیں ہر سال اپنی آمدنی اور اخراجات کی تفصیل الیکشن کمیشن میں جمع کراتی ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہمارے ملک میں سیاسی جماعتوں کی فنڈنگ کے نظام میں اصلاحات کا مرحلہ آسان نہیں ہے، لیکن اس حوالے سے بحث ہوسکتی ہے کہ مزید اصلاحات اور اس سے زیادہ شفافیت کی ضرورت ہے، الیکٹرول بانڈز پر سپریم کورٹ کا فیصلہ ایک تاریخ رقم کرتے ہوئے ایک نظیر پیش کرے گا۔

ممبئی میں رمضان کے موقع پر مساجد کے ساتھ ہی حاجی علی، مخدوم شاہ، شیخ مصری، بہاؤالدین شاہ سمیت اللہ والوں کے آستانوں پر خصوصی اہتمام

ممبئی 20، مارچ (ایجنسیز) عروس البلاد ممبئی میں ویسے تو کوئی بڑی مسلم آبادی واقع ہیں، لیکن جنوبی ممبئی میں کرافورڈ مارکیٹ سے بائیکلہ اور ممبئی سینٹرل کے درمیان 4، مربع کلومیٹر کے علاقے میں گنجان آبادی واقع ہے۔ مضافاتی علاقوں میں جنوب وسطی اور شمال وسطی ممبئی میں متعدد ایسے علاقے واقع ہیں، بیشتر مسلمانوں کی اکثریت آباد ہے، لیکن یہاں اس بات کو بھی پیش کردیں کہ عروس البلاد کے بارے میں عام طور پر کہا جاتا ہے کہ یہاں اللہ والوں کا سایہ ہے، یہی سبب ہے کہ ایک عام عقیدہ ہے کہ شہر ممبئی بڑے بڑے حادثات کے بعد فوراً ابھر جاتا ہے۔ جنوبی ممبئی میں بحر عرب میں واقع مشہور حاجی علی باباؒ کے مزار سے انکم ٹیکس صدر دفتر کے احاطہ میں حضرت بہاؤالدین شاہ باباؒ کا مزار، ماہم کے ساحل پر واقع حضرت مخدوم شاہ باباؒ اور ڈونگری کے حضرت عبدالرحمن شاہ باباؒ اور حضرت شیخ مصریؒ سمیت لاتعداد اللہ والے شہر کے مختلف علاقوں میں آرام فرما ہیں جبکہ ویسے تو ولی اللہ کے آستانوں پر سال کے بارہ مہینے جم غفیر رہتا ہے، لیکن جمعرات اور اتوار کو یہاں تل دھرنے کی جگہ نہیں ہوتی ہے۔ ماہ رمضان میں ایسا لگتا ہے کہ پورا شہر امڈ آیا ہے۔ حاجی علی کا مزار کوسٹل روڈ کی وجہ سے عام شاہراہ سے کم نظر آرہا ہے، لیکن یہاں آنے والوں کی تعداد میں کوئی کمی واقع نہیں ہوئی ہے۔ کوس روڈ کے نیچے سے ایک سرنگ بنا دی گئی ہے۔ عیدالفطر کے دوسرے روز حاجی علی رح کے آستانہ پر جسے عام طور پر باسی عید کہا جاتا ہے، عرس منعقد کیا جاتا ہے اور لاکھوں کی تعداد میں زائرین یہاں آتے ہیں اور انتظامیہ کو خصوصی بسوں اور حفاظتی انتظامات کرنے پڑتے ہیں۔ اسی شاہراہ پر تقریباً 7 کلومیٹر کے فاصلہ پر ماہم میں حضرت مخدوم مہائمی فقی کا مزار لب سڑک واقع ہے، ان دونوں مزار کی دیکھ بھال کی ذمہ داری عبدالستار مرچنٹ کے ہاتھوں میں رہی لیکن ضعیف العمری کی وجہ سے سرگرم نہیں رہے اور اب محمد سہیل کھنڈوانی اپنے معاونین کے ہمراہ بخوبی نبھا رہے ہیں۔ ان دونوں مقامات پر ماہ صیام میں نماز عشاء اور تراویح کے بعد زائرین کے آنے کا سلسلہ رات بھر جاری رہتا ہے، البتہ حاجی علیؒ درگاہ پر جانے کے لیے مدوجزر کے سبب اوقات مقرر کیے گئے ہیں۔ یہاں مذہب وملت بلاتفریق زیارت کے لیے آتے ہیں اور کسی طرح کی کوئی روک ٹوک نہیں ہے۔ ان درگاہوں کی چندے کے طور پر جمع ہونے والے فنڈ سے ضرورت مند مسلمانوں کو تعلیمی، طبی ضروریات کے تحت مالی مدد کی جاتی ہے۔ ماہم میں واقع حضرت مخدوم شاہؒ کا کتابت کردہ قرآن شریف کے نایاب نسخہ کی ماہ رمضان کی 27 ویں شب (شب قدر) پر عام لوگوں کو زیارت کرائی جاتی ہے اور اس موقع پر ہزاروں افراد یہیں عبادت کرتے ہیں اور قرآن کی زیارت کرتے

ہیں۔ حضرت مخدومؒ نے علم فقہ پر متعدد کتابیں تحریر کی ہیں اور ان کا کتابت کردہ قرآن شریف ایک نایاب تحفہ ہے۔ مزار ٹرسٹ چیئرمین محمد سہیل کھنڈوانی نے اپنی سربراہی میں اس فنڈ کے استعمال کا طریقہ کار ہی بدل دیا ہے، جس سے قوم کے حاجت مند اور ضرورت مند افراد فیض اٹھا رہے ہے، ماہ رمضان میں درگاہ اور متصل مسجد کے دروازے رات بھر عبادت گزاروں اور زائرین کے لیے کھلے رہتے ہیں، مزار کے احاطہ میں ایک کتب خانہ اور این جی او وغیرہ کے تعاون سے مسلم بچوں کے لیے کمپیوٹر کلاسیس کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔ ماہم کی آبادی کوکنی اور میمن مسلم برادری پر مشتمل ہے، سہیل کے چچا آمین کھنڈوانی مشہور سیاستدان اور حج کمیٹی اور اقلیتی کمیشن کے چیئرمین رہے تھے۔ مشہور قانون داں اور راجیہ سبھا میں این سی پی کے ممبر ایڈوکیٹ مجید میمن اور اقبال گایا بھی یہیں سے تعلق رکھتے ہیں، مجید میمن باندرہ منتقل ہوگئے ہیں، ماہم جزیرہ نما ممبئی کا وہ علاقہ ہے، جہاں سے کھاڑی پار مضافات کی شروعات ہوجاتی ہے۔ اور پہلا مقام باندرہ واقع ہے۔ ماہم میں تعلیم یافتہ مسلمانوں کی اکثریت آباد ہے، حالانکہ چند غریب بستیاں بھی اطراف میں واقع ہیں، لیکن یہ حقیقت ہے کہ یہاں کے لوگ خیراتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیے ہیں اور ماہ رمضان میں اس میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ ماہم پولیس اسٹیشن کی جانب سے حضرت مخدوم مہائمی کے عرس کے موقع پر پہلا صندل پیش کیا جاتا ہے اور یہ رواج کئی سو سال سے جاری ہے۔ حالانکہ باندرہ ایک متمول علاقہ ہے، لیکن جماعت جمہوریہ، بازار روڈ اور اولڈ کھار کی بستیاں متوسط طبقہ پر مشتمل ہیں۔ اسٹیشن روڈ، پالی مارکیٹ، بازار روڈ، لکی ہوٹل اور باندرہ اسٹیشن مسجد کے اردگرد کی بستیوں میں ماہ رمضان میں رونق ہوجاتی ہے۔

رمضان المبارک کو کلام الٰہی سے خاص نسبت ہے، مولانا محمد جمال الدین رشادی

بنگلورو: 22۔ مارچ 2024ء نماز جمعہ سے قبل ممتاز عالم دین حضرت مولانا محمد جمال الدین صاحب صدیقی رشادی مہتمم مدرسہ عربیہ تعلیم الدین گنگا نگر بنگلور 32 نے قرآن مجید کی فضیلت اور عظمت کے موضوع پر خطبہ جمعہ میں بصیرت افروز خطاب کرتے ہوئے فرمایا رمضان المبارک نزول قرآن مجید وفرقان حمید کا مہینہ ہے، قرآن مجید رمضان المبارک میں نازل ہوا ہے اور رمضان المبارک کا تذکرہ اور اس کی خصوصیت قرآن مجید میں بیان کیا گیا ہے، رب العالمین خالق کائنات مالک دوجہاں نے رمضان المبارک کا تعارف اپنے کلام قرآن مجید میں اس طرح کرایا ہے، رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن مجید نازل کیا گیا ہے، پھر نزول قرآن کریم کیلئے رمضان المبارک کے مہینہ میں ایک ایسی عظیم اور بابرکت رات کا انتخاب فرمایا جسے رمضان المبارک کی روح یعنی شب قدر کہتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے بلاشبہ ہم نے قرآن مجید کو شب قدر میں نازل کیا ہے اور آپ کو کیا معلوم کہ شب قدر کیا چیز ہے شب قدر تو ہزار مہینے سے بہتر اور افضل نیکی اور اجر وثواب کے اعتبار سے ہے، مولانا نے دوران خطاب فرمایا رمضان المبارک کو جو کچھ فضیلت اور عظمت ملی ہے اور شب قدر کو جو کچھ مقام ومرتبہ ملا ہے سب کا سب قرآن مجید کے نزول کے سبب سے ہے، اس طرح اللہ رب العزت نے رمضان المبارک اور شب قدر کو فضیلت بخش دی ہے، رمضان المبارک اور قرآن مجید کا آپس میں ایک دوسرے سے بڑا ہی گہرا اور مضبوط رشتہ ہے، ہمارے اکابرین اور بزرگان دین علماء میں سے حضرت مفتی محمد شفیع عثمانی صاحبؒ، حضرت شیخ الحدیث محمد زکریا کاندھلوی صاحبؒ نے معارف القرآن، فضائل رمضان میں دیگر آسمانی صحیفوں اور کتابوں کی تفصیل تاریخ کیساتھ درج فرمایا ہے، حضرت ابراہیم علیہ السلام پر صحیفے رمضان میں نازل ہوئے، حضرت داؤد علیہ السلام کو زبور رمضان میں دی گی، حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تورات رمضان میں عطا کی گی، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو انجیل رمضان میں دی گی، قرآن مجید امام الانبیاء والمرسلین، رحمت للعالمین، خاتم النبین صلی اللہ علیہ وسلم پر رمضان المبارک میں نازل ہونا شروع ہوا پھر رفتہ رفتہ حسب ضرورت تیئس سال میں مکمل ہوا، مولانا نے دوران خطاب فرمایا اہل ایمان بندگان مومن کو چاہیے رمضان المبارک میں فرائض کے اہتمام کے بعد کثرت سے قرآن مجید کی تلاوت کو اپنا معمول بنائیں، تلاوت قرآن مجید مومن کیلئے بہت بڑی دولت اور نعمت ہے، بندہ قرآن مجید کی تلاوت کیا کرتا ہے حقیقت میں بندہ اپنے رب سے باتیں کرتا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نہیں کہتا الم ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف لام ایک حرف اور میم ایک حرف ہے، اللہ کے کلام قرآن مجید کی یہ خصوصیت ہے دیگر اعمال میں پورا عمل ایک شمار کیا جاتا ہے، تلاوت کلام پاک میں ایسا نہیں بلکہ اجزاء عمل بھی پورا عمل شمار کیا جاتا ہے، اس طرح تیس نیکیاں ہوئیں، رمضان المبارک میں تو اللہ تعالیٰ ایک کا ستر اور بندوں کے خلوص پر بہت کچھ عطا فرماتے ہیں، جسے ہم آخرت میں اپنے اعمال نامہ میں دیکھیں گے، مولانا نے دوران خطاب اپنے شیخ ومربی حکیم الملت امیر شریعت کرناٹک مفتی اعظم حضرت علامہ شاہ محمد اشرف علی صاحب باقویؒ (مہتمم وشیخ الحدیث دار العلوم سبیل الرشاد بنگلور) کا قول حاضرین کو سناتے ہوئے کہا حضرتؒ فرماتے ہیں مسلمانوں کو چاہیے کہ قرآن مجید سے اپنا تعلق بنائے رکھیں، قرآن مجید کی تلاوت کیلئے روزانہ تھوڑا وقت ضرور نکالیں، سیکھنے اور سمجھنے کیلئے علماء سے رجوع کریں، اس بات کا فیصلہ کریں کہ ہم روزانہ کم از کم دس منٹ یا ایک صفحہ یا پاؤ پارہ پڑھیں گے، قرآن مجید سے ہماری دوری اور غفلت اچھی بات نہیں ہے، قرآن مجید سے رابطہ اور دلچسپی رکھنا ہماری ذمہ داری ہے، رمضان المبارک کا خصوصی پیغام یہی ہے قرآن کریم سے ہمارا رشتہ پھر سے اسی طرح قائم ہوجائے جس کی ضرورت ہے، ہمارا ذوق قرآن مجید کو سیکھنے اس کو پڑھنے سمجھنے اور اس کے احکامات پر عمل کرنے والا بن جائے، اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے کلام قرآن مجید سے وابستہ فرمادے اور ہمیں دنیا وآخرت میں کامیاب وکامران بنادے،

وزیر اعلیٰ کا 'میرا اسکول، خوبصورت اسکول پروجیکٹ' جلگاؤں کے میمن جماعت فیڈریشن کے میونسپل کارپوریشن اردو اسکول کو اول نمبر کا اعزاز

ممبئی۔ ۲۲/مارچ: آل انڈیا میمن جماعت فیڈریشن جلگاؤں شہر میونسپل کارپوریشن پرائمری اردو اسکول نمبر ۱۱ جلگاؤں وزیر اعلیٰ مہاراشٹر ایکناتھ شندے کی مہم 'میرا اسکول، خوبصورت اسکول پروجیکٹ' میں پورے جلگاؤں تعلقہ میں پہلے نمبر پر آیا ہے۔ اس کی اطلاع فیڈریشن کے صدر اقبال میمن آفیسر نے دیتے ہوئے کہا کہ میمن جماعت فیڈریشن کا اسکول نمبر ۱۱ ''میرا اسکول خوبصورت اسکول'' کے تحت صرف اس لیے نمبر ون پر نہیں آیا ہے کہ وہ خوبصورت بنایا گیا ہے، اس کی عمارت دیدہ زیب ہے، دیواریں تزئین وآرائش سے مزین ہے، بلکہ اس اسکول نمبر ۱۱ میں فیڈریشن کے زیر اہتمام تمام بنیادی سہولتیں فراہم کی جارہی ہیں، بچوں کو اعلیٰ تعلیم دلانے کے لیے ماہر اساتذہ کی خدمات لی جارہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسکول میں فی الحال ۸۰۰ بچے زیر تعلیم ہیں جنہیں کمپیوٹر روم، لائبریری، گارڈن، کھیلنے کے لیے وسیع میدان، فلٹر واٹر اور بہترین یونیفارم دیا جارہا ہے۔ بتادیں کہ جب اس اسکول کو آل انڈیا میمن جماعت فیڈریشن نے حاصل کیا تھا تو اس وقت وہ انتہائی خستہ حالت کی شکار تھی لیکن فیڈریشن نے اپنے زیر نگرانی لینے کے بعد اس میں تمام چیزیں فراہم کیں اور یہی وجہ ہے کہ آج وہ جلگاؤں تعلقہ میں نمبر ون پر آگیا ہے۔

رئیس ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج میں ووٹرس بیداری مہم

بھیونڈی (شارف انصاری):- الیکشن میں ووٹ ڈالنے کی اہمیت، ووٹرس لسٹ میں نام درج کرانے کے طریقے اور نوجوان ووٹرس کو ملک کے جمہوری نظام سے عملی وابستگی کے لیے بروز جمعہ 22 مارچ 2024 کو رئیس ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج، بھیونڈی کے اردو بسیرا آڈیٹوریم میں طلبہ اور پیرنٹس کے لیے ووٹرس بیداری سیشن کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس موقع پر مقرر خصوصی محمد علی شیخ نے طلبہ اور موجود لوگوں کو ووٹرس ہیلپ لائن اپلیکیشن کے ذریعے ووٹرس لسٹ میں ناموں کا اندراج، الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ویب سائٹ سے ووٹرس لسٹ میں اپنا نام تلاش کرنے کے طریقے وغیرہ کی تفصیلی معلومات فراہم کی۔ واضح ہو کہ حکومت ہند اور الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایات کے مطابق نئے ووٹرس یا ایسے افراد جن کا نام ووٹر لسٹ میں اب تک درج نہی ہوسکا ہے ان کے نام کے رجسٹریشن کا کام ہر مقام پر زور وشور سے جاری ہے۔ اسی مقصد کے تحت ووٹنگ کی اہمیت اور ووٹرس رجسٹریشن کے طریقوں سے واقفیت کرائی گئی۔ نیز ماہرین کے ذریعے ووٹرس رجسٹریشن کا کام انجام دیا گیا۔ بالخصوص طلبہ کی ایک کثیر تعداد نے اس سے استفادہ کیا۔ اس موقع پر پرنسپل ضیاء الرحمان انصاری، شعیب مومن، وائس پرنسپل عامر صدیقی، کاشف مومن سر، اعجاز ہاشمی سر، ذاکر انصاری سر، اعجاز الدین قاضی سر و دیگر اساتذہ موجود تھے۔

سوربھ راؤ نے ضلع کلکٹر اشوک شنگاری سے تھانے میونسپل ایڈمنسٹریٹر اور کمشنر کا چارج لیا

تھانے (آفتاب شیخ) تھانے میونسپل کمشنر اور ایڈمنسٹریٹر سوربھ راؤ نے جمعہ کی صبح چارج سنبھال لیا۔ تھانے کلکٹر اشوک شنگارے نے تھانے میونسپل کارپوریشن کے ایڈمنسٹریٹر اور کمشنر کا عہدہ سوربھ راؤ کو سونپا۔ سوربھ راؤ تھانے میونسپل کارپوریشن کے 22 ویں کمشنر ہیں۔

تھانے میونسپل کارپوریشن کے نئے تعینات کمشنر اور ایڈمنسٹریٹر سوربھ راؤ انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کے 2003 بیچ کے افسر ہیں۔ تھانے میں آنے سے پہلے وہ پونے میں کو آپریٹو کمشنر کے طور پر کام کر رہے تھے۔ راؤ کا تعلق اتر پردیش سے ہے۔ انہوں نے لکھنؤ یونیورسٹی سے سیاسیات میں ماسٹرز کیا ہے۔ اس کے بعد انہوں نے اتر پردیش میں ریاستی خدمت کے ساتھ ساتھ ہندوستانی پولیس سروس میں افسر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ 2003 میں راؤ نے انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس میں شمولیت اختیار کی۔ ایڈیشنل کلکٹر کی حیثیت سے 2004 میں ضلع وردھا میں انتظامی خدمات کا آغاز کیا۔ اس کے بعد انہوں نے گونڈیا ضلع پریشد کے چیف ایگزیکٹو آفیسر، نندوربار کے کلکٹر، سولاپور میونسپل کارپوریشن کے کمشنر اور ناگپور کے کلکٹر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ انہوں نے کلکٹر، پونے میونسپل کارپوریشن کے کمشنر، شوگر کے کمشنر، پونے کے ڈویژنل کمشنر کے طور پر کام کیا ہے۔ تھانے آنے سے پہلے وہ کو آپریٹو کمشنر کے طور پر کام کر رہے تھے۔

تھانے میونسپل کارپوریشن کے نو تعینات کمشنر سوربھ راؤ نے عہدہ سنبھالنے کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے زور دیا کہ وہ تیز رفتار ترقی اور بڑھتی ہوئی آبادی کو دیکھتے ہوئے اس شہر کو رہنے کے لیے بہترین شہر بنانے کی کوشش کریں گے۔ اس وقت ایڈیشنل کمشنر سندیپ مالوی، ایڈیشنل کمشنر پرشانت روڈے، ڈپٹی کمشنر (ہیڈکوارٹر) جی جی گوڈی پور موجود تھے۔

ذرائع ابلاغ سے بات کرتے ہوئے نو تعینات کمشنر راؤ نے کہا کہ ریاستی حکومت نے مجھے تھانے شہر کی اہم ذمہ داری دی ہے۔ میں اپنے اب تک کے انتظامی تجربے کی بنیاد پر اس شہر کو اس طرح ترقی دینے کی کوشش کروں گا کہ یہ رہنے کے لیے ایک اچھا شہر ہو، جدید سہولیات سے آراستہ ہو۔ ایسا کرتے ہوئے شہریوں کے روزمرہ کے طرز زندگی، رکاوٹوں یعنی نقل وحمل، پانی کا مسئلہ، نکاسی آب، تجاوزات پر زیادہ توجہ دی جائے گی۔ آئندہ 25 سالوں میں شہر کی ترقی کے لیے کیا ضروری ہے اس کا ایکشن پلان تیار کیا جائے گا۔ اس میں فوری، درمیانی مدت اور طویل مدتی اہم مسائل کا تعین کیا جائے گا۔ کمشنر راؤ نے یہ بھی وضاحت کی کہ شہر کو ماحول دوست اور کاربن نیوٹرل بنانے کے لیے شہریوں بالخصوص نوجوان نسل کی شرکت لی جائے گی۔ کمشنر کا یہ بھی ماننا ہے کہ موثر عوامی نمائندوں، مثبت میڈیا اور باشعور شہریوں کے تعاون سے تھانے میونسپل کارپوریشن ایک کامیاب کورس کرے گی۔ میڈیا سے بات کرنے کے بعد انہوں نے کارپوریشن کے اعلیٰ حکام کے ساتھ میٹنگ بھی کی۔

بھیونڈی لوک سبھا سیٹ روایتی طور پر کانگریس کی ہے اور اسے کانگریس کو ملنی چاہیے - طارق فاروقی

بھیونڈی (شارف انصاری):- لوک سبھا انتخابات کے اعلان کے بعد بھیونڈی لوک سبھا سیٹ پر مہاوکاس اگھاڑی میں سیٹوں کی تقسیم کو لے کر ابھی تک کشمکش جاری ہے، جس کی وجہ سے کانگریس پارٹی کے عہدیداران، کارکنان اور بھیونڈی میں کانگریس کے روایتی ووٹر بھی کنفیوژن کا شکار ہیں۔ اس صورتحال کو دیکھتے ہوئے مہاراشٹر پردیش کانگریس کے جنرل سکریٹری و سابق وزیر طارق یونس فاروقی نے منعقدہ پریس کانفرنس میں دعویٰ کیا کہ بھیونڈی لوک سبھا سیٹ کانگریس کو دی جانی چاہئے، کیونکہ بھیونڈی لوک سبھا سیٹ ہمیشہ سے کانگریس کی روایتی سیٹ رہی ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ جب تک بھیونڈی لوک سبھا سیٹ کے لیے امیدوار کا اعلان نہیں کیا جاتا، قیاس آرائیوں، امکانات اور بحثوں کا بازار ہمیشہ گرم رہتا ہے، انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ جس سیٹ پر زیادہ امیدوار ہوں، وہاں ہائی کمان فیصلے کرنے میں تاخیر ہونی چاہیے۔ شرد پوار کی پارٹی کو سیٹ جانے کے سوال پر انہوں نے صاف صاف کہا کہ شرد پوار بڑے لیڈر ہیں اور وہ سیاست کو اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ اس سے پہلے اس وقت سب سے بڑی ضرورت یہ ہے کہ کس جگہ سے کس پارٹی کا امیدوار بی جے پی کے امیدوار کو شکست دے کر الیکشن جیت سکتا ہے۔ طارق فاروقی نے کہا کہ میرا دعویٰ ہے کہ اس بار بھیونڈی لوک سبھا سیٹ سے کانگریس امیدوار الیکشن جیتے گا۔ اس سوال کے جواب میں کہ اگر کانگریس کو سیٹ نہیں ملی تو کانگریس کے عہدیداران اور کارکنان کیا کریں گے؟ تو انہوں نے کہا کہ پہلی بات تو یہ کہ بھیونڈی سیٹ کسی اور کے پاس جانے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ اس کے بعد تمام کارکنان اور عہدیدار کانگریس ہائی کمان کے فیصلے کے حکم کو مانیں گے اور انتخابات میں کام کریں گے۔ بھیونڈی سٹی ڈسٹرکٹ کانگریس پارٹی کے مرکزی دفتر میں منعقد کی گئی اس پریس کانفرنس میں ریاستی کانگریس جنرل سکریٹری طارق فاروقی، پی سی سی ممبران جاوید فاروقی، سہیل خان، سلام شیخ، ضلع جنرل سکریٹری عرشی اعظمی، بھیونڈی سٹی یوتھ کانگریس کے صدر عرفات خان، اشرف منا، زبیر انصاری، معاذ خان اور دیگر عہدیداران موجود تھے۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

یکم مئی تک غزہ کیلئے نئی بندرگاہ تعمیر کرنے کی امریکی کوششوں میں تیزی

یونین آف اسٹیٹ خطاب میں بندرگاہ کے ذکر کے بعد اب تعمیراتی سرگرمیوں میں تیزی لانے امریکی سینیٹرس کوشاں

واشنگٹن: امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن ایک جانب جنگ بندی کے لیے جاری نئے مذاکراتی مرحلے سے امید جوڑ رہے ہیں تو دوسری جانب امریکہ نے غزہ سے بحری رابطے اور بحری راستے سے رسائی کے لیے کوششیں تیز کر رکھی ہیں۔ اس نئی عارضی بندرگاہ کی تعمیر صدر جو بائیڈن نے یونین آف اسٹیٹ خطاب میں اطلاع دی تھی۔ اب ایک سینیئر امریکی ذمہ دار نے جمعرات کو کہا ہے کہ یہ نئی عارضی بندرگاہ یکم مئی سے پہلے پہلے مکمل ہو سکتی ہے۔ اقوام متحدہ کا غزہ میں تقریباً چھ ماہ سے جاری جنگ کے نتیجے میں 23 لاکھ فلسطینی قحط کی زد میں ہیں۔ غزہ کے کئی علاقوں میں قحط کی حالت شدید ترین ہے۔ امریکہ نے چھٹے ماہ کی جنگ کے دوران ایک طرف امریکہ نے بعض دوسرے ملکوں کی دیکھا دیکھی فضائیہ کے ذریعے خوراک گرانا شروع کر دی اور بحری راستے سے بھی کوششوں کا اعلان کر دیا۔ اگرچہ ماہرین اور اقوام متحدہ کے متعلقہ ادارے

ان کی کوششوں کو زمینی راستے سے امداد کی ترسیل کا متبادل نہیں دیکھتے ہیں۔ امریکی فوج غزہ کے لیے نئی بندرگاہ کی تعمیر کی جلد سے جلد تعمیر کے لیے ہر ممکن کوشش میں لگی ہوئی ہے۔ امریکہ کی قومی سلامتی کونسل کے چیف آف سٹاف کرٹس رائیڈ کے مطابق فوج کی ان کوششوں سے امکان ہے کہ یکم مئی سے پہلے ہی یہ بندرگاہ مکمل ہو جائے گی۔ 'قبرص میں صحافیوں کی طرف سے پوچھے گئے اس سوال پر کہ امریکی فوج امدادی سرگرمیوں کے لیے کیسے کام کرے گی؟ ریڈ نے کہا 'امریکی اہلکاروں کا ساحل کی طرف جانے کا کوئی پروگرام نہیں ہے۔ ان کے مطابق غزہ کے اندر کی سیکیورٹی اسرائیل ہی کرے گا اور ایک وسیع علاقے کو محفوظ بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا، جب کہ امریکہ اسرائیل کو اس محفوظ علاقے میں 'سیکیورٹی پارٹنرز فراہم کرنے کی کوشش کرے گا۔ اس سلسلے میں امریکہ کی کئی ملکوں کے ساتھ بات بھی چل رہی ہے۔ گویا امریکہ سمندر میں موجود رہ کر اسرائیلی فوج کی غیر مرئی مدد کرے گی۔ نیز یہ ان بحری راستوں سے امدادی سرگرمیوں کا منصوبہ طویل مدتی ہو سکتا ہے فوری یا ہنگامی ضرورت کے لیے نہیں۔ کیونکہ ابھی مستقل جنگ بندی پر اسرائیل راضی نہیں ہے، اس سلسلے میں امریکہ بھی اسرائیلی موقف کے ساتھ ہے۔

مسجد اقصیٰ میں رمضان المبارک کے دوسرے جمعہ((22-03-2024 کی نماز کا روح پرور منظر جس میں مصلیوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

برطانیہ اور آسٹریلیا کا غزہ میں 'فوری لڑائی روکنے' کا مطالبہ

لندن رکینبرا: برطانیہ اور آسٹریلیا نے غزہ میں 'فوری لڑائی روکنے' کی ضرورت پر زور دیا ہے جبکہ دوسری جانب جنوبی شہر رفح میں زمینی کارروائی کے منصوبے کے خلاف اسرائیل پر سفارتی دباؤ بڑھ رہا ہے۔ آسٹریلیائی اور برطانوی وزرائے خارجہ اور دفاع کے درمیان ملاقات کے بعد مشترکہ بیان جاری ہوا ہے جس میں فوری لڑائی بند کرنے، امداد کی ترسیل اور یرغمالیوں کی رہائی پر زور دیا گیا ہے۔ آسٹریلیا اور برطانیہ کی جانب سے یہ بیان ایسے وقت پر سامنے آیا ہے جب امریکہ نے 'فوری جنگ بندی' کے مطالبہ کی قرارداد اقوام متحدہ میں پیش کرنی ہے۔ لندن کی جانب سے 'فوری لڑائی روکنے' کا مطالبہ اس بات کا عندیہ ہے کہ اسرائیلی آپریشن کے نتیجہ میں بڑھتی ہوئی ہلاکتیں برطانیہ کیلئے بھی پریشانی کا باعث بنتی جا رہی ہیں۔

امریکی فوج نے حوثیوں کے بیلسٹک میزائل تباہ کر دیئے

واشنگٹن: امریکی فوج نے جمعرات کو کہا کہ اس نے دو بحری جہاز شکن بیلسٹک میزائل اور ایک بغیر پائلٹ کے سطحی بحری جہاز تباہ کر دیا ہے جو حوثیوں نے یمن سے داغا تھا۔ امریکی سینٹرل کمانڈ نے سوشل میڈیا سائٹ ایکس پر لکھا، "یہ بات طے شدہ تھی کہ یہ ہتھیار خطے میں اتحادیوں اور تجارتی جہازوں کے لیے خطرہ تھے۔" امریکی محکمہ دفاع کے ایک سینئر اہلکار نے جمعرات کو بتایا کہ یمن کی حوثی ملیشیا نے گذشتہ سال اپنے حملوں کے اواخر سے یمن کے پانیوں میں شہری اور فوجی دونوں جہازوں پر تقریباً 50 حملے کیے۔ امریکی اور برطانوی افواج کے مسلسل فضائی حملوں کے باوجود ایران کے حمایت یافتہ حوثی بحیرۂ احمر کے اہم تجارتی راستے پر جانے والے تجارتی جہازوں کو بدستور نشانہ بنا رہے ہیں۔ اسسٹنٹ سکریٹری دفاع سیلسٹی والنڈر نے قانون سازوں کو بتایا، "بحیرۂ احمر

میں تجارتی جہاز رانی اور بحری جہازوں کے خلاف کم از کم 50 حملوں سے حوثی عالمی تجارت کے لیے اس اہم راستے کو متاثر کرنا چاہتے ہیں۔" نومبر میں اپنی مہم کا آغاز کرتے ہوئے حوثیوں نے غزہ میں فلسطینیوں سے اظہارِ یکجہتی کے طور پر خلیج عدن اور بحیرۂ احمر میں بحری جہازوں کو نشانہ بنایا ہے۔ ان کے حملے اسرائیلی، برطانوی اور امریکی جہازوں کے ساتھ ساتھ اسرائیلی بندرگاہوں کی طرف جانے والے جہازوں پر بھی جاری ہیں جس کے نتیجے میں یمن کے ساحل کے ساتھ سمندری ٹریفک میں خلل پیدا ہوتا ہے۔ ان حملوں کے نتیجے میں بحیرۂ احمر کے تجارتی راستے پر چلنے والے بحری جہازوں کے لیے بیمہ کی قیمت میں اضافہ ہوا ہے جس نے نقل و حمل کی کئی کمپنیوں کو افریقہ کے جنوبی سرے کے ارد گرد نمایاں طور پر طویل راستے کا انتخاب کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔

معمر اور معذور افراد کو طواف کی سہولت کیلئے گولف کار

ریاض: ادارہ امور حرمین شریفین کی جانب سے المسجد الحرام میں معمر اور بیمار زائرین کیلئے مخصوص گولف کار کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ گولف گاڑیوں سے المسجد الحرام کی چھت سے طواف کرایا جاتا ہے۔ انتظامیہ کی جانب سے ابتدائی طور پر 50 گولف گاڑیاں فراہم کی گئی ہیں۔ آن لائن سعودی نیوز پورٹل 'عاجل' کے مطابق گولف گاڑیوں کی سہولت محدود وقت کیلئے فراہم کی جاتی ہے جو شام چار سے صبح کے چار بجے تک ہے۔ گاڑی کا فی کس کرایہ 25

ریال ہے۔ ہر گاڑی میں 10 افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ گاڑیوں کیلئے بکنگ کے انتظامات المسجد الحرام کے مختلف دروازوں پر کیے گئے ہیں جن میں باب اجیاد کی سمت میں موجود برقی زینے، شاہ عبدالعزیز گیٹ اور عمرہ گیٹ کے سمت موجود لفٹ شامل ہے۔ ان مقامات سے گولف گاڑیوں کی بکنگ کرانے کے بعد وہاں سے لفٹ کے ذریعے المسجد الحرام کی چھت پر پہنچ کر گاڑی کی سہولت حاصل کی جا سکتی ہے۔

یورپی یونین قائدین کی بھی جنگ بندی کی اپیل

برسلز: یورپی یونین کے 27 رہنماؤں نے جمعرات کو غزہ میں "انسانی بنیادوں پر فوری توقف" کا مطالبہ کیا اور اسرائیل پر زور دیا کہ وہ جنوبی شہر رفح میں کوئی بڑا زمینی حملہ نہ کرے۔ "ای یو سی او پر آج رات شرقِ اوسط پر رہنماؤں کا مضبوط اور متحد بیان!" کونسل کے صدر چارلس مشیل نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ کیا۔ "تمام یرغمالیوں کی غیر مشروط رہائی" کا بھی مطالبہ کرتے ہوئے برسلز میں ملاقات کے بعد رہنماؤں نے کہا، "یورپی کونسل فوری طور پر انسانی بنیادوں پر توقف کا مطالبہ کرتی ہے جس کے نتیجے میں پائیدار جنگ بندی ہو۔" انہوں نے اپنے اختتامی کلمات میں مزید کہا، کونسل "اسرائیلی حکومت پر زور دیتی ہے کہ وہ رفح میں زمینی آپریشن نہ کرے جس سے پہلے ہی تباہ کن انسانی صورتِ حال مزید خراب ہوگی اور بنیادی خدمات اور انسانی امداد کی فوری ضرورت کی فراہمی رک جائے گی۔" رہنماؤں نے بتایا کہ دس لاکھ سے زیادہ فلسطینی "اس وقت لڑائی سے تحفظ اور وہاں انسانی امداد تک رسائی کے خواہاں ہیں"۔ حماس کے سات اکتوبر کے حملے کے بعد اسرائیل کی فوجی کارروائی پر یورپی یونین نے ایک متحدہ ردِعمل کے لیے جدوجہد کی ہے۔ غزہ میں قحط کے خطرے کے بارے میں بڑھتے ہوئے انتباہات ہیں اور رہنماؤں نے غزہ تک "مکمل، تیز، محفوظ اور بلاتعطل انسانی رسائی" کا مطالبہ کیا۔

نوجوان امریکی اسرائیل کے زبردست نقاد: سروے

نیویارک: جمعرات کو ایک بڑے سروے میں کہا گیا کہ نوجوان امریکی دوسرے شہریوں کے مقابلے میں بہت زیادہ تنقیدی ہیں کہ اسرائیل کس طرح غزہ میں اپنی جنگ لڑ رہا ہے اور امریکی رائے عامہ مجموعی طور پر صدر جو بائیڈن کے اس بحران سے نمٹنے پر منقسم ہے۔ جنگ کے

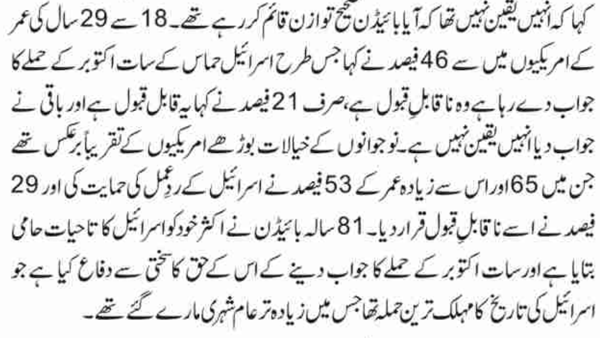

بارے میں شدید، منقسم عوامی بحث -- اور واشنگٹن میں اس بات پر وسیع بحث کہ یہ بائیڈن کے دوبارہ انتخاب کے امکانات کو کس طرح متاثر کرے گا۔ کے باوجود پیو ریسرچ سینٹر کے سروے میں یہ بھی پتہ چلا ہے کہ بہت سے امریکی اس طرف زیادہ توجہ نہیں دے رہے اور 40 فیصد نے کہا کہ انہیں یقین نہیں تھا کہ آیا بائیڈن صحیح توازن قائم کر رہے تھے۔ 18 سے 29 سال کی عمر کے امریکیوں میں سے 46 فیصد نے کہا جس طرح اسرائیل حماس کے سات اکتوبر کے حملے کا جواب دے رہا ہے وہ ناقابلِ قبول ہے، صرف 21 فیصد نے کہا یہ قابل قبول ہے اور باقی نے جواب دیا انہیں یقین نہیں ہے۔ نوجوانوں کے خیالات بوڑھے امریکیوں کے تقریباً برعکس تھے جن میں 65 اور اس سے زیادہ عمر کے 53 فیصد نے اسرائیل کے ردِعمل کی حمایت کی اور 29 فیصد نے اسے ناقابلِ قبول قرار دیا۔ 81 سالہ بائیڈن نے اکثر خود کو اسرائیل کا تاحیات حامی بتایا ہے اور سات اکتوبر کے حملے کا جواب دینے کے اس کے حق کا سختی سے دفاع کیا ہے جو اسرائیل کی تاریخ کا مہلک ترین حملہ تھا جس میں زیادہ تر عام شہری مارے گئے تھے۔

چار سال پہلے یہودی بن جانے والا فلسطینی اسرائیلی فوج کے ہاتھوں قتل

تل ابیب: اسرائیلی فوج نے یہودی مذہب قبول کر لینے والے فلسطینی شہری کو فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا ہے۔ یہ واقعی مقبوضہ مغربی کنارے میں جمعرات کے روز پیش آیا ہے۔ اسرائیلی فوج نے اس بارے میں کہا ہے کہ فوج نے ایک مشتبہ شخص کو قتل کیا ہے۔ تاہم اسرائیلی فوج نے اس کی شناخت کے بارے میں کچھ نہیں بتایا ہے۔ یہودی کمیونٹی کے مغربی کنارے میں ترجمان ناؤم ارنون نے کہا 'آج صبح ڈیڈ بین ابراہم کی زندگی المناک طریقے سے ختم ہو گئی ہے۔' یہودی کمیونٹی کے ترجمان نے اس امر کا اعلان ایک نیوز ویب سائٹ پر کیا ہے۔ ترجمان نے بتایا 62 سالہ ساحج زیتون نے 2020 میں یہودی مذہب قبول کر لیا تھا۔ اس کا عبرانی نام ڈیڈ بین ابراہم رکھا گیا تھا۔ وہ ایک دوست تھا۔ 'جمعرات کی صبح اسے الخلیل اور یروشلم کے درمیانی مغربی کنارے میں ایک سپاہی نے پراسرار طریقے سے زخمی حالت میں پایا۔ بعدازاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے ہلاک ہو گیا۔'

امریکی دباؤ کا نتیجہ: نتن یاہو نے موساد سربراہ کو دوحہ بھیج دیا

دوحہ: اسرائیلی وزیر اعظم نتن یاہو کے دفتر نے جمعرات کو ایک بیان میں کہا کہ اسرائیلی انٹلی جنس سروس (موساد) کے سربراہ ڈیوڈ برنیا اپنے یرغمالیوں کی رہائی کے لیے غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے تک پہنچنے کی کوشش میں ثالثوں سے ملاقات کے لیے کل جمعہ کو قطر جائیں گے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ برنیا اپنے امریکی ہم منصب سی آئی اے ڈائریکٹر ولیم برنز، قطری وزیر اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمن الثانی اور مصری انٹلی جنس سربراہ عباس کمیل سے ملاقات کریں گے۔ نتن یاہو کے دفتر کی طرف سے یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے حوالے سے خاص طور پر امریکہ کی طرف سے دباؤ بڑھ رہا ہے۔ امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے بدھ کی شام کہا کہ امریکہ نے غزہ کی پٹی میں یرغمالیوں کی رہائی سے منسلک فوری جنگ بندی کی حمایت کرتے ہوئے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں ایک مسودہ قرارداد پیش کیا ہے۔ مسودے میں تمام فریقوں سے شہریوں کی حفاظت کے لیے فوری اور پائیدار جنگ بندی کا کہا گیا ہے۔ یہ اقدام اس وقت بھی سامنے آیا ہے جب امریکی وزیر خارجہ غزہ پر اسرائیلی جنگ کے آغاز کے بعد مشرق وسطی کے اپنے چھٹے دورے پر ہیں۔ انہوں نے قاہرہ میں مصر، سعودی عرب، قطر اور اردن، امارات کے وزرائے خارجہ اور پی ایل او کی ایگزیکٹو کمیٹی کے سیکرٹری سے ملاقات کی۔ بظاہر دکھائی دے رہا ہے کہ امریکی صدر بائیڈن کی انتظامیہ نتن یاہو کی حکومت کے ساتھ واضح طور پر اختلافات کا شکار ہو

چکی ہے اور اب جنگ کو ختم کرنے کے لیے پوری قوت لگا رہی ہے۔ ایک طرف بائیڈن انتظامیہ اسرائیل کے جنگی اہداف کی حمایت کرتی ہے ساتھ ہی وہ فلسطینی شہریوں کی ہلاکتوں کی بڑھتی ہوئی تعداد پر اظہار تشویش بھی کر رہی ہے۔ غزہ میں وزارت صحت نے کہا ہے 167 دنوں میں لگ بھگ 32 ہزار فلسطینیوں کو شہید کیا جا چکا ہے۔

حادثات کو روکنے کی ایپ بنانے والا سعودی گولڈ میڈلسٹ

ریاض: تبوک کے ٹیکنیکل کالج کے ایک سعودی طالب علم نے پلوں پر ٹریفک میں گاڑیوں کے حادثات کو کم کرنے کے لیے ایک سینسر ایپلی کیشن بنالی۔ یہ سینسر ٹریفک کی بھیڑ اور حادثات کا پتہ لگاتا ہے۔ ساتھ ہی ٹریفک کی صورتحال پر نظر رکھنے کے لیے مرکزی مرکز سے منسلک ٹریفک سگنلز اور کیمروں کے ذریعے ڈرائیوروں کو متنبہ کرتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ ایپ رپورٹس حاصل کرنے اور مسائل کی جلد از جلد نشاندہی کے لیے بھی استعمال کی جا سکتی ہے۔ طالب علم کو اپنے سابقہ ذاتی مصائب کی وجہ سے یہ ایپ بنانے کا خیال آیا۔ اس نے اپنی اسی شاندار اختراع کے ساتھ ملائیشیا میں منعقد ہونے والی ایجادات، اختراعات اور ٹیکنالوجی کی بین الاقوامی نمائش میں شرکت کی اور سونے کا تمغہ جیت لیا۔ عبداللہ الهاجری نے ''العربیہ ڈاٹ نیٹ'' سے گفتگو میں بتایا کہ یہ خیال جدید ٹیکنالوجی کو بروئے کار لاتے ہوئے خاص طور پر پلوں پر پیش آنے والے ٹریفک حادثات کو کم کرنے کے لیے آیا کیونکہ پلوں پر پیش آنے والے ٹریفک حادثات کے نتیجے میں ہونے والی اموات کی شرح بہت زیادہ ہے۔ اس لیے مجھے گاڑی کا سینسر استعمال کرتے ہوئے ایجاد کا خیال پیدا ہوا۔ انہوں نے کہا اس منصوبے کا ہدف جلد از جلد اس مسئلے کی نشاندہی کرنا اور ٹریفک حادثات اور اموات کی شرح کو کم کرنا ہے۔

دنیا کے 20 خوشحال ترین اور پُرامن ممالک

آکلینڈ (سید مجیب کی رپورٹ): آج دنیا کے بیشتر ممالک دہشت گردی، جنگ، مہنگائی اور سیاسی اتھل پتھل سے پُر نظر آتے ہیں لیکن ایسے پُرآشوب اور غیر یقینی کے ماحول میں ہم یہاں ایسے 20 ممالک کی فہرست پیش کر رہے ہیں، جہاں عوام سکون کے ساتھ اپنی زندگی گزار رہے ہیں۔ 1۔ فن لینڈ، 2۔ ڈنمارک، 2۔ آئس لینڈ، 4۔ سویڈن، 5۔ اسرائیل، 6۔ نیدرلینڈ، 7۔ ناروے، 8۔ لگژمبرگ، 9۔ سوئٹزرلینڈ، 10۔ آسٹریلیا اور آسٹریلیا، 12۔ نیوزی لینڈ، 13۔ کوسٹاریکا، 14۔ کویت، 15۔ آسٹریا، 16۔ کینیڈا، 17۔ بلجیم، 18 آئرلینڈ، 19۔ لتھوانیا، 20۔ یوکے۔ تاہم اگر اسرائیل اور ڈنمارک کی بات کی جائے تو وہاں مکمل سکون کی بات گارنٹی کے ساتھ نہیں دی جا سکتی۔ 7 اکتوبر سے اسرائیل نے غزہ کا جو حال بنا رکھا ہے اس کے بعد خود اسرائیل میں عوام نتن یاہو کے خلاف احتجاجی مظاہرے کر رہے ہیں اور دوسری طرف ڈنمارک میں حضرت محمدؐ کے کارٹونس بنانے کے واقعات نے اس ملک میں نقص امن کی صورتحال پیدا کر دی تھی۔ بہرحال پرسکون اور خوشحال عوام اگر کسی ملک کا حصہ ہیں تو یہ نہ صرف اس ملک کے عوام بلکہ خود اس ملک کیلئے بھی خوش بختی کی علامت ہوگی۔ آج کل ہمارا وطن عزیز یعنی ہندوستان اس فہرست سے کوسوں دور ہے۔

حماس سے نمٹنے کے متبادل زیر غور، انٹونی بلنکن کا انٹرویو

جدہ: امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے 'العربیہ' چینل کے ساتھ ایک خصوصی انٹرویو میں غزہ کی پٹی کی صورتحال، رفح میں فوجی کارروائی کے مضمرات، اور حماس اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی کے معاہدے کے علاوہ انسانی امداد اور بحیرہ احمر میں حوثیوں کے حملوں کے بارے میں تفصیلی بات کی۔ جدہ کے دورے پر آنے والے امریکی وزیر خارجہ نے کہا کہ واشنگٹن حماس سے نمٹنے کے متبادل آپشنز پر غور کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حماس کی وجہ سے فلسطینیوں نے اپنی جانوں کی بڑی قربانی دی اور مصائب کا سامنا کیا ہے۔ امریکی وزیر نے اسرائیل اور حماس کے درمیان قیدیوں تبادلے کے معاہدے تک پہنچنے کے بارے میں امید کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے معاہدے تک پہنچنے کے قریب ہیں۔ وہ مشرق وسطی کے اپنے موجودہ دورے کے دوران جنگ کے بعد غزہ میں نظم و نسق پر بات کریں

گے۔ غزہ پٹی کے لیے انسانی امداد کے بارے میں سوال پر بلنکن نے کہا کہ سمندری راہداری غزہ کی پٹی میں امدادی سامان لانے کا متبادل نہیں ہے۔ رفح آپریشن کے حوالے سے انہوں نے واضح کیا کہ واشنگٹن رفح میں بڑے پیمانے پر اسرائیلی زمینی آپریشن کی حمایت نہیں کرتا۔ 'العربیہ' ٹی وی کے ساتھ ایک خصوصی انٹرویو میں امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے کہا کہ واشنگٹن حماس سے نمٹنے کے متبادل طریقوں کا مطالعہ کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حماس کی وجہ سے فلسطینیوں نے اپنی جانوں کی بڑی قربانی دی اور مصائب کا سامنا کیا ہے۔

کویتی وزیر اعظم کی محمد بن سلمان سے ملاقات

کویت سٹی رریاض: کویت کے وزیر اعظم الشیخ ڈاکٹر محمد صباح آل سالم الصباح نے گذشتہ روز سعودی عرب کے دورے کے دوران سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان سے ملاقات کی۔ ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے کویتی وزیر اعظم کے مملکت کے دورے کا خیر مقدم کیا اور کہا ان کا یہ دورہ اپنے دوسرے وطن

کے مترادف ہے۔ کویتی وزیر اعظم نے اپنے ساتھ آئے وفد کا مملکت میں والہانہ استقبال کرنے پر ان کا شکریہ ادا کیا کویتی وزیر اعظم کا زمام اقتدار سنبھالنے کے بعد سعودی عرب کا یہ پہلا دورہ ہے۔ یہ دورہ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے اور انہیں وسیع ترافق کی طرف لے جانے کی اہمیت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اس سے قبل تیس جنوری کو امیر الشیخ مشعل الاحمد الجابر الصباح 30 ریاض کا دورہ کیا تھا۔ ولی عہد اور کویتی وزیر اعظم کی ملاقات کے دوران دونوں برادر ممالک کے درمیان تاریخی برادرانہ تعلقات کا جائزہ لیا گیا اور مشترکہ دلچسپی کے متعدد امور پر تبادلہ خیال کے علاوہ مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعاون کے امکانات اور اسے مضبوط اور ترقی دینے کے مواقع کا جائزہ لیا گیا۔

تارکین کا گروپ خاردار تاریں توڑ کر امریکہ میں داخل

میکسیکو سٹی: سرحد پر گشت کرنے والے حکام نے کہا ہے کہ میکسیکو سے 'ہجرت کرنے والوں کا ایک بڑا گروپ' خاردار تاریں توڑ کر امریکہ میں داخل ہوا ہے۔ غیر قانونی امیگریشن اس وقت

امریکہ میں ایک بہت بڑا اور متنازعہ موضوع ہے جو نومبر میں ہونے والے صدارتی انتخابات کی مہم سے پہلے نمایاں ہو رہا ہے۔ اپوزیشن جماعت ریپبلکن کے ارکان تارکین وطن کی حالیہ ریکارڈ آمد کیلئے صدر بائیڈن کو مورد الزام ٹھہراتے ہیں، جبکہ وائٹ ہاؤس ریپبلکنز پر الزام لگاتا ہے کہ وہ جان بوجھ کر حل تلاش کرنے کی دوطرفہ کوششوں کو سبوتاژ کر رہے ہیں۔ جمعرات کو تارکین کے اس نئے ریلے کے امریکہ میں داخلے کے بعد ریاست ٹیکساس کے ریپبلکن گورنر اور ریپبلکن صدارتی امیدوار ڈونالڈ ٹرمپ کے حلیف گریگ ایبٹ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ افسران نے صورتحال پر فوری قابو پا لیا اور خاردار تاروں سے سرحد پر لگائی رکاوٹوں کو دوگنا کیا جا رہا ہے۔'

جرمن پارلیمنٹ میں پہلی بہری خاتون رکن پارلیمنٹ

برلن: جرمن پارلیمنٹ میں ایک تاریخی لمحے میں پہلی بہری خاتون منتخب ہوئی ہیں۔ 44 سالہ ہایک ہیوباش 2021 کے جرمن انتخابات میں پارلیمنٹ کے ایوان زیریں میں نشست حاصل کرنے کا موقع گنوانے کے بعد، اس ہفتے ایک ساتھی الی گروش کے متبادل کے طور پر ایوانِ نمائندگان میں شامل ہونے میں کامیاب ہو گئیں جنہوں نے نیا عہدہ سنبھالنے پر یہ سیٹ چھوڑی۔ ہیوباش ایک صنعتی مینیجر کے طور پر کام کرتی رہی ہیں۔ پارلیمنٹ میں ان کا ان کے ساتھی قانون سازوں نے تالیوں سے پرجوش استقبال کیا۔ پارلیمنٹ کے اسپیکر باربل باس نے کہا: "آج ہم پہلے ہی تاریخ لکھ رہے ہیں۔ جرمن خبر رساں ایجنسی نے خبر دی ہے کہ اشاروں کی زبان کی مترجم ترجمہ کرنے کے لیے پوڈیم کے ساتھ کھڑی تھی جب انہوں نے ابتدائی طور پر اگلی صف میں جگہ لی تھی۔ اس کے بعد وہ پیچھے کی دوسری قطار میں چلی گئیں، جہاں دو ترجمان ان کے سامنے بیٹھ گئے۔ پارلیمنٹ انتظامیہ کے مطابق، زیادہ تر قانون سازوں کے برعکس، ہیوباش کی پلینری ہال میں ایک مقررہ جگہ ہوگی، تقاریر اور سوالات کا ترجمہ کرنے کے لیے ترجمان ہوں گے۔

اسرائیل کیلئے جاسوسی کا الزام، فلسطینی نوجوان کو سزائے موت

یروشلم: جنین میں فلسطینی گروپس نے جمعرات کی صبح سویرے مغربی کنارے میں اسرائیل کے لیے جاسوسی کے الزام میں ایک نوجوان فلسطینی کو "خطرناک ترین ایجنٹ" قرار دیتے ہوئے اسے موت کے گھاٹ اتار دیا۔ مقتول کو ہلاک کیے جانے سے قبل ہاسپٹل سے اٹھایا گیا اور کچھ دیر بعد اسے گولیاں مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ فلسطینی میڈیا کا کہنا ہے کہ ایجنٹ کیساتھ حال ہی میں اسرائیلی فوج کی بات چیت کے بعد جنین میں مزاحمتی دھڑوں سے وابستہ 3 نوجوانوں کو قتل کیا تھا۔ مغربی کنارے سے آنے والی رپورٹوں میں بتایا گیا کہ مقتول شخص مبینہ جاسوس کا بھائی تھا، جس نے جنین اسکوائر میں موجود تمام لوگوں کے سامنے اپنی بے گناہی کا اعلان کیا مگر اسے قتل کر دیا گیا۔ جنین میں سوشل میڈیا صارفین کے مطابق جس نوجوان کو سزائے موت دی گئی اس کی شناخت کرم الجبارین" کینام سے کی گئی ہے جب کہ اس کے بھائی کا نام "کریم الجبارین" ہے۔

جی سی سی اور ترکیہ کا آزاد تجارتی مذاکرات کا عنقریب آغاز

دوحہ: خلیج تعاون کونسل (جی سی سی) اور ترکیہ نے آزاد تجارتی مذاکرات کے آغاز کیلئے ایک مشترکہ بیان پر دستخط کیے ہیں۔ جی سی سی) کے سیکرٹری جنرل جاسم البدوی نے کہا ہے کہ مشترکہ بیان پر دستخط دونوں فریقوں کے درمیان گہری سٹریٹجک شراکت داری کی مضبوطی کا اشارہ ہے۔ اخبار 24 کے مطابق مشترکہ آزادانہ تجارت کے حوالے سے جی سی سی کے سیکرٹری جنرل جاسم البدوی اور ترکیہ کے وزیر تجارت ڈاکٹر عمر بولاط نے مشترکہ بیان پر دستخط کیے ہیں۔ یہ طے پایا ہے کہ جی سی سی ممالک اور ترکیہ کے مابین آزاد تجارت کے لیے لائحہ عمل مرتب کرنے اور ان کی باریکیوں کا جائزہ لیا جائے۔

رمضان المبارک کے پیش نظر امن کمیٹی کا اجلاس

ناندیڑ:22/مارچ۔ (نامہ نگار) 21 مارچ 2024 (فہیم خان) ناندیڑ سمیت ملک بھر میں 12 مارچ سے شروع ہونے والے ماہِ رمضان کی بحفاظت تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے ناندیڑ کے ضلع سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شری کرشنا کوکاٹے کی رہنمائی میں انسانی حقوق اور امن تنظیم کے زیراہتمام ناندیڑ کے اسٹیشن روڈ پر واقع دفتر میں امن کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ اس موقع پر ہیومن رائٹس اینڈ پیس آرگنائزیشن کے ڈائریکٹر نعیم خان، نیشنل لیگل ایڈوائزر محمد قاسم وسیم بابو سیٹھ، رحمت علی خان سعدا للہ ہوٹل ودیگر پولس افسران و ملازمین نے شرکت کی۔ اجلاس میں موجود لوگوں نے مساجد میں مقررہ جگہوں پر نماز کی ادائیگی کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ رمضان المبارک اور کسی بھی تہوار کے پیش نظر ٹریفک جام سے بچنے کی یقین دہانی کراتے ہوئے ناندیڑ پولیس کو کوئی رکاوٹ نہیں ڈالی جائے گی اور امن و امان کو برقرار رکھنے میں ناندیڑ پولیس کے ساتھ تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے پولیس انتظامیہ کو مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ اس موقع پر وزیرآباد پولیس اسٹیشن کے پولس انسپکٹر پرمیشور کدم نے امن کمیٹی کے اجلاس میں موجود اقلیتوں سے امید ظاہر کی کہ وہ اپنے کاروبار وقت پر بند کر کے شہر کے ماحول کو خوشگوار رکھیں گے۔ انھوں نے پولیس سے اپیل کی کہ شہر کے ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کرنے والے تمام لوگوں کے بارے میں پولیس کو اطلاع دیں تاکہ ان کے خلاف بروقت کارروائی کی جاسکے۔ اس موقع پر ہیومن رائٹس اینڈ پیس آرگنائزیشن کی جانب سے پولیس انسپکٹر پرمیشور کدم اور ہیومن رائٹس اینڈ پیس آرگنائزیشن کے ڈائریکٹر نعیم خان نے محمد قاسم وسیم بابو کو نیشنل لیگل ایڈوائزر کا عہدہ، الطاف حسین روپانی کو مہاراشٹر کے اقلیتی سکریٹری، محمد قاسم کو قومی قانونی مشیر کا عہدہ سونپا۔ شعیب پپی کالاب کو مہاراشٹر اقلیتی نائب صدر، روزنامہ بھاسکر کے صحافی شیخ چاند پاشا کو ناندیڑ ڈسٹرکٹ میڈیا سیل کے صدر کے عہدہ پر تقرری کا خط دیا گیا۔ امن کمیٹی کے کامیاب اجلاس میں ہیومن رائٹس اینڈ پیس آرگنائزیشن کے ڈائریکٹر نعیم خان، نیشنل لیگل ایڈوائزر محمد قاسم وسیم بابو سیٹھ، ایڈوکیٹ محمد اویس، ایڈووکیٹ محمد طلحہ، رحمت علی خان، سید فاروق سویرا ہوٹل، عبدالحبیب کھڑ کپور اور دیگر نے شرکت کی۔ اسٹیشن ایریا کے دیگر ممبران بھی موجود تھے۔ جبکہ بہت سے تاجر، صحافی اور سماجی کارکن موجود تھے۔

ناندیڑ سے وسنت چوہان کانگریس کے امیدوار

ناندیڑ:22/مارچ (ورق تازہ نیوز) کانگریس پارٹی نے لوک سبھا انتخابات کے لیے آج تیسری فہرست کا اعلان کیا۔ کانگریس کی اس فہرست میں مہاراشٹر کے 7 امیدوار شامل ہیں۔ اس میں کولہاپور، سولاپور، ناندیڑ، لاتور، پونے، نندربار اور امراوتی کے حلقے شامل ہیں۔ چونکہ بی جے پی نے بھی کچھ سیٹوں کے لیے امیدواروں کا اعلان کیا ہے، لڑائی کی تصویر اب واضح ہے، ناندیڑ میں اب لڑائی بی جے پی کے پرتاپ پاٹل چکھلیکر اور وسنت چوہان کے درمیان ہوگی۔ لاتور میں مقابلہ کانگریس کے ڈاکٹر ایم پی سدھاکر شرینگارے اور شیواجی راؤ کالگے کے درمیان ہوگا۔ سولاپور سے ایم ایل اے پرنیتی شندے کو نامزد کیا گیا ہے۔ اس جگہ پر بی جے پی کے امیدوار کا فیصلہ ہونا باقی ہے۔ کانگریس پارٹی الیکشن کمیٹی کی میٹنگ بدھ کو نئی دہلی میں کانگریس صدر ملکارجن کھرگے، کانگریس لیڈر سونیا گاندھی اور کمیٹی کے ارکان کی موجودگی میں ہوئی۔ اس میٹنگ میں ہی ان امیدواروں کی فہرست کا فیصلہ کیا گیا۔ تاہم صرف اعلان ہی رہ گیا۔ یہ فہرست جمعرات کی شب جاری کی گئی۔ اعلان کردہ 7 میں سے 4 امیدواروں کے حلقے محفوظ ہیں۔ اس میں نندربار، امراوتی، سولاپور اور لاتور شامل ہیں۔ کانگریس نے کولہاپور میں چھترپتی شاہو مہاراج کی امیدواری کا اعلان کیا۔ ابھی تک یہ یقینی نہیں ہے کہ آیا وہاں بی جے پی امیدوار مقابلہ کرے گا یا موجودہ ایم پی سنجے منڈلک کو نامزدگی ملے گی۔ پونے میں، کسبیا کے ایم ایل اے رویندر ڈھنگیکر کو نامزد کیا گیا تھا۔ اس لیے پونے میں رویندر ڈھنگیکر اور سابق میئر اور بی جے پی امیدوار مرلی دھر موہول کے درمیان مقابلہ ہوگا۔ نندوربار میں ایک نیا چہرہ گووَل پاڈوی بھی نامزد کیا گیا ہے۔ یہاں پاڈوی کا مقابلہ بی جے پی کی موجودہ رکن پارلیمنٹ حنا گاویت سے ہوگا۔ امراوتی میں بلونت وانکھیڑے کی امیدواری کا بھی اعلان کیا گیا ہے۔ اگرچہ بی جے پی نے ابھی تک یہاں امیدوار کا اعلان نہیں کیا ہے لیکن موجودہ رکن اسمبلی نونیت رانا کو نامزدگی ملنے کا امکان ہے۔ تو وانکھیڑے بمقابلہ رانا کا مقابلہ ہوگا۔

مہاراشٹر میں پہلی فہرست: کولہاپور-شاہو مہاراج۔ پونے-رویندر ڈھنگیکر-نندوربار-گووال پاڑوی-سولاپور-پرنیتی شندے-لاتور-شیواجی کالگے-ناندیڑ-وسنت چوان-امراوتی-بلونت وانکھیڑے

بھینسہ: شرپسند ہندو عناصر نے نابالغ مسلم لڑکے سے

زبردستی مندر میں آرتی و پوجا کروائی، ماتھا ٹیکنے پر مجبور کیا گیا

بھینسہ: 22/ مارچ (ایجنسیز) بھینسہ ڈویژن کے تانور منڈل کے موضع جولا (کے) میں گذشتہ روز ایک شرمناک واقعہ پیش آیا جس میں ایک نابالغ مسلم نوجوان کو اپنے واٹس ایپ اسٹیٹس پر سبز پرچم لگانا کافی مہنگا پڑا۔ موضع کے شرپسندوں ہندو عناصر نے مسلم نابالغ لڑکے کو اپنے مندر میں لے جا کر اس سے زبردستی آرتی کروائی اور پوجا کرواتے ہوئے مندر میں مورتیوں کے سامنے ماتھا ٹیکنے پر مجبور کردیا۔ اس کے علاوہ تمام لوگوں کے سامنے اسے جے ایس آر کے نعرے لگانے پر بھی مجبور کیا گیا۔ جبکہ معصوم نابالغ مسلم لڑکے نے سر پر نماز کی ٹوپی پہن رکھی تھی۔ موضع کے ہندو شرپسندوں کی شرپسندی کے باعث نابالغ لڑکا یہ سب کرنے پر مجبور ہوگیا اور ہندو شرپسندوں کی جانب سے ویڈیو میں ملعون راجہ سنگھ کے گیت لگاتے ہوئے اسے وائرل کیا گیا۔ اس ویڈیو کے منظر عام پر آتے ہی مقامی مسلمانوں میں غم وغصہ کی لہر دوڑ گئی جبکہ تانور مستقر مسجد کی کمیٹی کے ذمہ داروں نے نابالغ مسلم لڑکے سے ملاقات کرتے ہوئے اس سے تفصیلات حاصل کیں۔ بعدازاں مقامی افراد نے نابالغ مسلم لڑکے کے ہمراہ بھینسہ پہنچ کر نائب صدرنشین بلدیہ بھینسہ محمد جابر احمد سے ملاقات کرتے ہوئے انہیں تمام حالات سے واقف کروایا جس پر محمد جابر احمد نے ضلع ایس پی نرمل جانکی شرمیلا اور اے ایس پی بھینسہ کانتی لال شبھاش پٹیل سے نمائندگی کرتے ہوئے شرپسندوں کے خلاف فوری کاروائی کا مطالبہ کیا۔ بعدازاں مسجد کمیٹی کے ذمہ داران نے متاثرہ مسلم لڑکے کے ہمراہ تانور پولیس اسٹیشن پہنچ کر شرپسندوں کے خلاف شکایت درج کروائی۔ بعدازاں ضلع پولیس پوری طرح متحرک ہوگئی اور ایڈیشنل ایس پی بھینسہ کانتی لال شبھاش پاٹل نے بھاری پولیس جمیعت کے ہمراہ موضع جولا کے پہنچ کر موضع میں بڑی تعداد میں پولیس کو متعین کردیا۔ اس دوران سرکل انسپکٹر مدھول جی ملیش، سب انسپکٹر تانور سندیپ نے اس ضمن میں تحقیقات کا آغاز کیا اور شرپسندوں کے خلاف ایک مقدمہ درج کرلیا۔ بعدازاں رات دیر گئے تین ہندو شرپسندوں کو گرفتار کرلیا گیا جبکہ سرکل انسپکٹر مدھول جی ملیش نے بتایا کہ مسلم نابالغ نوجوان کی شکایت پر مقدمہ درج کر کے مزید افراد کی تلاش جاری ہے۔

پیر کو شراب کی دکانیں بند رہیں گی

ناندیڑ:22/مارچ (ورق تازہ نیوز) ضلع میں 25 مارچ کو دھولی وندن کا تہوار منایا جائے گا۔ اس موقع پر کلکٹر ابھیجیت راوت نے پیر 25 مارچ 2024 کو شراب کی دکانیں بند رکھنے کا حکم جاری کیا ہے تاکہ ضلع میں امن وامان کا کوئی مسئلہ نہ ہو۔ مہاراشٹر امتناعی قانون 1949 کی دفعہ 142 (1) کے تحت ضلع میں امن وامان کو برقرار رکھنے کے مقصد سے ضلع میں امن وامان کے مسائل کو پیدا ہونے سے روکنے کے لیے کلکٹر ناندیڑ نے پیر 25 مارچ کو دھولی وندن کے موقع پر تمام FL-3-CLFLTOD 1, -TD 3, -CL 3, -FL 2, -FL اور BR/FL-2 لائسنس معطل کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ حکم نامے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس حکم کی خلاف ورزی کرنے والے لائسنسدار کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

کوٹپا ایکٹ کے تحت 22 پان ٹپری والوں کے خلاف کارروائی

پربھنی:22/مارچ (ورق تازہ نیوز) ضلع کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے کی رہنمائی میں عوامی مقامات پر تمبا کو اور تمبا کو کی مصنوعات کا استعمال کرنے والے 22 پان پٹری والے ہولڈروں کو کوٹپا ایکٹ کے تحت جرمانہ عائد کیا۔ ڈسٹرکٹ سرجن ڈاکٹر۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ سرجن ڈاکٹر ناگیش لکھماور کی قیادت میں۔ ساریکا بدے اور ریزیڈنٹ میڈیکل آفیسر ڈاکٹر۔ کلیان کدم کی رہنمائی میں 20 اور 21 مارچ کو ایکشن مہم چلائی گئی۔ کوٹپا ایکٹ 2003 کی دفعہ 4 کے مطابق عوامی مقامات پر تمبا کونوشی، استعمال اور تمبا کو گٹکا رکھنے کے خلاف قانون موجود ہے۔ آرٹیکل 5 کے مطابق تمبا کو اور تمبا کو کی مصنوعات کی براہ راست اور بالواسطہ تشہیر ممنوع ہے، تمباکو اور تمبا کو کی مصنوعات کا استعمال اور استعمال صحت عامہ کو خطرے میں ڈالتا ہے، عوامی املاک کو نقصان پہنچا تا ہے اور مختلف وبائی امراض کے پھیلاؤ کا سبب بنتا ہے۔ اس لیے بس اسٹیشن کے علاقے میں کوٹپا ایکٹ کی دفعہ 4 کی خلاف ورزی کرنے والے 22 پان پٹی والوں کے خلاف 5790 روپے کا جرمانہ وصول کیا گیا۔

'ون نیشن، ون الیکشن اینڈ نو اپوزیشن' یہی ہے مودی حکومت کا طریقہ کار: نانا پٹولے

ممبئی: ایسی صورت میں جب لوک سبھا انتخابات کا اعلان ہو چکا ہے، اپوزیشن سے براہ راست مقابلہ کرنے کی ہمت بی جے پی میں نہیں ہے اور اسی لیے وہ رونے دھونے پر اتر آئی ہے۔ شکست کے خوف سے نریندر مودی مرکزی ایجنسیوں کے ذریعے اپوزیشن پارٹیوں کو شکست دینے کی کوشش شروع کردی ہیں۔ جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کو گرفتار کیا، کل ہی دہلی کے وزیر اعلیٰ کو ای ڈی نے گرفتار کیا۔ کانگریس پارٹی الیکشن نہ لڑ سکے اس کے لیے کانگریس پارٹی کے اکاؤ؟نٹ کو منجمد کر دیا گیا ہے۔ مودی حکومت نے صرف کانگریس کے اکاؤ؟نٹ نہیں بلکہ ملک کی جمہوریت کو ہی منجمد کر دیا ہے۔ مودی حکومت کا طریقہ؟ کار ون نیشن، ون الیکشن اور نو اپوزیشن کا ہے۔ یہ سخت حملہ آج یہاں مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے کیا ہے۔ اس تناظر میں بات کرتے ہوئے نانا پٹولے نے کہا کہ مرکز میں بی جے پی کی حکومت چین اور روس کے ماڈل کے مطابق کام کرتی ہے۔ ان ممالک میں صرف ایک پارٹی ہے اور اس کے مخالف پارٹی کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے۔ اسی طرح کانگریس بھی یہاں کر رہی ہے۔ بی جے پی کانگریس پارٹی کے بینک اکاؤنٹ کو منجمد کر کے کانگریس کو ختم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ بی جے پی سمیت کوئی بھی پارٹی انکم ٹیکس ادا نہیں کرتی ہے۔ ایسے میں محکمہ انکم ٹیکس کا کیا صرف کانگریس پارٹی کے ہی بینک اکاؤ؟ نٹس کو منجمد کرنا چاہئے؟ محکمہ انکم ٹلیکس نے جس طرح کانگریس کے خلاف کارروائی کی، اس طرح کی کارروائی بی جے پی کے خلاف کرنے کی اس نے ہمت کیوں نہیں دکھائی؟ یہ 2017-18 کانگریس پارٹی کو ملے 210 کروڑ کے عطیات کا مسئلہ ہے۔ کانگریس ایم پیز نے 14 لاکھ 49 ہزار روپے نقد جمع کرائے تھے، یہ وجہ بتاتے ہوئے محکمہ انکم ٹیکس نے 106 فیصد جرمانہ لگا کر کانگریس کے اکاؤنٹ سے زبردستی 115 کروڑ روپے نکال لیے ہیں۔ نانا پٹولے نے کہا کہ اس معاملے میں سب سے اہم بات ٹائمنگ کی ہے۔ لوک سبھا الیکشن کے عین سامنے محکمہ انکم ٹیکس کو آگے کرتے ہوئے کانگریس پارٹی کے بینک اکاؤنٹس منجمد کرتے ہوئے کانگریس کو مالی بحران میں مبتلا کیا گیا ہے۔ پارٹی کے پاس انتخابی مہم کے لیے پیسے نہیں ہیں۔ 1993-94 میں جب سیتارام کیسری کانگریس کے خزانچی تھے اس وقت ملے چندے کے لیے اب 31 سال بعد محکمہ انکم ٹیکس نے نوٹس بھیجا ہے۔ جبکہ مودی کو معلوم ہے کہ سیاسی پارٹیاں انکم ٹیکس کے دائرے میں نہیں آتی ہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیا بی جے پی نے کبھی انکم ٹیکس بھرا ہے؟ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مودی حکومت کتنے نچلے سطح پر سیاست کر رہی ہے۔ کانگریس پارٹی اس معاملے میں عدالت جائے گی مگر اس وقت تک لوک سبھا انتخابات ختم ہو جائیں گے۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ ایک جانب اپوزیشن پارٹیوں کو مالی بحران میں مبتلا کرنا اور دوسری طرف بی جے پی صرف الیکٹورل بانڈ سے کروڑوں روپے اکٹھا کر رہی ہے۔ دنیا کا سب سے بڑا کرپشن ریکیٹ نریندر مودی اس الیکٹورل بانڈ کے ذریعے چلایا ہے۔ ای ڈی، سی بی آئی اور محکمہ انکم ٹیکس کے چھاپوں کے ذریعے ان کمپنیوں سے زبردستی پیسے لیے گئے۔ جمہوری نظام میں آزادانہ اور منصفانہ ماحول میں انتخابات ہونے چاہئیں لیکن مودی حکومت اپوزیشن کو ختم کر رہی ہے۔ بی جے پی کو اپنی عبرتناک شکست صاف نظر آرہی ہے، یہی وجہ ہے کہ مودی-شاہ ٹولی کے پیروں کے نیچے سے زمین سرک گئی ہے۔ مودی سرکار کے پاپ کا گھڑا اب بھر گیا ہے۔ آمریت کا خاتمہ اب قریب آگیا ہے اور عوام اس آمر حکومت کا خاتمہ کرے گی۔

آئی پی ایل 2024: دفاعی چمپئن چنئی نے جیت کے ساتھ کیا آغاز، بنگلور کو 6 وکٹ سے ملی شکست

آج آئی پی ایل 2024 کا پہلا میچ دفاعی چمپئن چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) اور رائل چیلنجرس بنگلور (آرسی بی) کے درمیان کھیلا گیا جس میں چنئی کو 6 وکٹ سے جیت ہاتھ لگی ہے۔ بنگلور نے چنئی کے سامنے جیت کے لیے 174 رنوں کا ہدف رکھا تھا جسے اس نے 18.4 اوورس میں محض 4 وکٹ کے نقصان پر حاصل کرلیا۔ اس طرح چنئی نے اپنا سفر جیت کے ساتھ شروع کردیا ہے۔ آج ٹاس بنگلور کے کپتان فاف ڈوپلیسس نے جیتا تھا اور پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ یہ فیصلہ درست بھی ثابت ہوا کیونکہ کپتان نے انتہائی تیز بلے بازی کرتے ہوئے ٹیم کا اسکور ایک وقت 4.2 اوورس میں 41 رن پہنچا دیا تھا۔ اس اسکور پر فاف (23 گیندوں پر 35 رن) کو مستفیض الرحمن نے کیچ آو؟ٹ کرا دیا، اور پھر اسی اوور کی آخری گیند پر رجت پاٹیدار بھی آو؟ٹ ہو گئے۔ پھر اگلے اوور میں دیپک چاہر نے گلین میکسویل کو بھی بغیر کوئی رن بنائے پویلین بھیج دیا۔ یہاں سے بنگلور کے رنوں کی رفتار کم ہوگئی۔ کسی طرح وراٹ کوہلی اور کیمرون نے اسکور کو 77 رنوں تک پہنچایا، پھر مستفیض الرحمن نے مزید 2 وکٹ لے کر بنگلور کو بیک فٹ پر ڈھکیل دیا۔ انھوں نے کوہلی (21 رن) اور کیمرون (18 رن) دونوں کا شکار کرلیا۔

رضاکار فلم کے پروڈیوسر کو مرکز کی سیکوریٹی

حیدرآباد:22/ مارچ (ایجنسیز) رضاکار فلم کے پروڈیوسر گڈور نارائن ریڈی کی طرف سے مرکزی وزارت داخلہ میں درج کی گئی شکایت کے بعد انہیں سیکورٹی فراہم کی گئی ہے۔ وزیر داخلہ نے انٹیلی جنس رپورٹ کی بنیاد پر نارائن ریڈی کو 1+1 سی آر پی ایف سیکورٹی الاٹ کی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ نارائن ریڈی کو اب تک 1100 دھمکی آمیز گمنام فون کالس موصول ہوئے ہیں۔ واضح رہے کہ نارائن ریڈی نے تلنگانہ لبریشن موومنٹ کی تاریخ پر مبنی فلم رضاکار تیار کی ہے۔ یہ فلم 15 مارچ کو کئی رکاوٹوں کے بعد یہ فلم 15 مارچ کو ریلیز کردی گئی ہے۔

जा. क्र. मनपा/क्षे. का. 3/नावपरि/ 1240/23-24
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका, नांदेड
दि. 13-02-2024

जाहीर प्रगटन

संचिका क्र. 257 /क्षे. का. क्र. 03/40/23-24
प्रकरण: नांव परिवर्तन करणे बाबत.
या जाहीर प्रगटनाच्या आधारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते की **श्री/श्रीमती सुर्यकांत परसराम कदम रा. राजनगर**, नांदेड यांनी या कार्यालयात अर्ज सादर केला आहे की, **सव्हे. नं.**--पैकी **सि. स. नं.**- - **पैकी गाव नमुना सात फ्लॅट नं.104** ज्याचा महानगरपालिका **मालमत्ता क्र.1-7 (पीन नं.4010111055) चंद्रकलाबाई परसराम कदम** यांच्या नांवे असलेली मालमत्ता यांचेकडून अर्जदाराने ओनरशिप पध्दतीचे फ्लॅटचे **मृत्यूप्रमाणपत्र नं.D:90098-000821 दि.14-03-2023,वारसाहक्क नं.RJE No.143/2022 दि.09-11-2022**आधारे विकत घेतली आहे/वारसा हक्काने प्राप्त झालेली आहे. तरी त्यांचे नांवे कर अकरणी नोंदवहीत घेण्यात येत आहे.

तरी या संबंधात काही आक्षेप असल्यास त्यांनी हे पत्रक प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासून (15) दिवसाच्या आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासहीत दाखल करावा. नसता वरील अवधी संपल्यानंतर अर्जदाराच्या नावाने वरील प्रमाणे मालमत्ता नोंद घेण्यात येईल.

चतु: सिमा: -

पुर्वेस	:- फ्लॅट नं.	आहे.
पश्चिमेस	:- फ्लॅट नं.	आहे
दक्षिणेस.	:- फ्लॅट नं.	आहे.
उत्तरेस	:- फ्लॅट नं.	आहे.

स्वा/-
सहा. आयुक्त
क्षेत्रीय कार्यालय क्र.03, शिवाजीनगर
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका, नांदेड

مکان کرایے پر چاہئے

ناندیڑ شہر میں 3BHK/4,BHK علاحدہ مکان کرایئے سے چاہئے۔ جلد سے جلد ذیل کے موبائل نمبر پر رابطہ کریں۔

ڈاکٹر اشفاق میمن: 7276738362

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4 بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔